اردو سیکھئے، اردو بولیئے، اردو لکھیئے، اردو سے پیار کیجئے، اردو کو فروغ دیجئے
اسلیئے کہ اردو ہماری قومی زبان ہے، اردو ہمارا قومی اثاثہ ہے

ABC سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ماہنامہ

مصطفائی نیوز

کراچی

جلد نمبر	03	شمارہ نمبر	36

دسمبر 2010

چیف ایڈیٹر
محمد عابد ضیائی قادری

ایڈیٹر
صفدر نوری

ایگزیکٹو ایڈیٹر
محمد صدیق حبیب

مدیر منتظم
سیاب احمد صدیقی

مجلس شوریٰ

- علامہ جمیل احمد نعیمی ضیائی
- ڈاکٹر ظفر اقبال نوری
- ڈاکٹر محمد شریف سیالوی
- ڈاکٹر جلال الدین نوری
- پروفیسر رازوار تضیٰ جبین اشرف
- ڈاکٹر حمزہ مصطفائی
- نوخیز انور صدیقی
- محمد اسلم الوری
- پروفیسر ریاض نوری
- انجینئر ادریس غفار
- ممتاز احمد ربانی ایڈوکیٹ
- جاوید مصطفائی

مجلس ادارت

- مفتی محمد عاصم نیروی
- مولانا محمد ذاکر صدیقی
- معین الدین نوری
- عبد العزیز موسیٰ
- سعید النبی خان
- حافظ عبد الواحد
- نعمان رحمانی
- ڈاکٹر خالد اقبال
- ذیشان مصطفائی

نمائندگان

بیورو چیف لاہور	ساجد الرحمٰن سلہری
اسلام آباد	جاوید خان
گجرات	عبد القادر مصطفائی
حیدرآباد	سلیم اختر غوری
پشاور	رفیق قریشی
چکوال	گل احمد
گوجرانوالہ	حافظ قاسم مصطفائی
فیصل آباد	هارون رشید
منڈی بہاؤالدین	ڈاکٹر ارشد القادری
ملتان	طالش عقیل میرانی
ایبٹ آباد	محمد حنیف عباسی
راولپنڈی	مولانا عبد الکبیر میر

قانونی مشیران شوکت علی کھوکھر، ارشد محمود بھٹی

اس شمارے میں

فروغ فکر قرآن		02
اداریہ		03
انٹرویو: ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی	مظہر سلیم حجازی، خلیل احمد کالرو ایڈووکیٹ	05
مصطفائی رضا کار	محمد اسلم الوری	08
قربانی پراجیکٹ 2010 تصویری خبرنامہ	ادارہ	11
ضمیروں کی عدالت لگ چکی ہے	علامہ سید ریاض حسین شاہ	23
المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کے مصطفائی رضا کاروں کی سرگرمیاں	(رپورٹ: مظہر سلیم حجازی)	25
رپورٹ: قربانی پراجیکٹ 2010		27
المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی گجرات	عبد المناف قادری	28
رپورٹ قربانی: وادی نیلم آزاد کشمیر	حافظ خالد مصطفائی	29
تگ وتاز	ادارہ	30

ادارے کا تمام مضامین سے اتفاق رائے ضروری نہیں، ادارہ

03 مصطفائی ہاوس محمد بن قاسم روڈ نزد ایس ایم لاء کالج چورنگی
کراچی پاکستان 74000

contact : 0321-8234458' 0300-9551332 '0345-2229903 Email:mustafainews@gmail.com
Website:www.mustafai.com

قیمت 20 روپے، سالانہ 250 روپے مع ڈاک خرچ

پتہ ترسیل زر: ماہنامہ مصطفائی نیوز پی او بکس نمبر 7300 جی پی او صدر کراچی

پبلیشر محمد صدیق حبیب نے سٹی پریس سے چھپوا کر مصطفائی ہاؤس محمد بن قاسم روڈ کراچی سے شائع کیا

اقرأ باسم ربک

فروغِ فکرِ قرآن

قرآن پڑھیں...... قرآن سمجھیں...... قرآن پر عمل کریں

سورۃ القصص

سورت کریمہ میں ان شبہات واعتراضات کا جواب دیا گیا ہے جو وقتاً فوقتاً رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات پر کئے جاتے تھے۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ کچھ تفصیل کیساتھ بیان کیا گیا ہے کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور خاتم الانبیاء ﷺ کے واقعات میں ایک قسم کی مماثلت پائی جاتی ہے۔ دونوں ہی صاحب کتاب ہیں دونوں کو ان کی قوم نے ساحر کہا دونوں سے طرح طرح کے معجزات طلب کئے گئے ہیں ایک کو جبل طور پر ایک کو جبل نور (جبل رحمت جس میں غار حرا ہے) میں جانا پڑا دونوں نے ہجرت فرمائی تقریباً دس سال بعد وطن واپس ہوئے اب اگر ایک نبی دوسرے نبی کے واقعات جن میں ہزاروں سال کا بعد زمانی ہے بیان کر رہا ہے ان کی زندگی پرورش جوانی کے حالات فرعون کے ساتھ معرکہ آرائی بتا رہا ہے تو آخر کون سا مرکز علم ہے جس میں یہ غیبی علم کی باتیں ہو رہی ہیں۔ یقیناً آپ کو یہ علم اللہ تعالیٰ ہی سے مل رہا ہے اللہ پاک ہی کا کلام ہے جو حضور ﷺ کی زبان اقدس پر جاری ہے وہ وحی الٰہی ہے۔

دولت اگر ایمان کے ساتھ ملے تو ایمان میں معاون بن جاتی ہے۔ اگر دولت ہو اور ایمان نہ ہو تو ایسی دولت بدترین سامان ہے۔ جو انسان کو گمراہی کا راستہ دکھاتا ہے۔ ایک ایسے شخص کا تذکرہ کہ جس نے اپنی حکومت واقتدار کے تحفظ کیلئے رعایا میں تفرقہ ڈال کر ان کو ایک دوسرے کا مخالف اور دشمن بنا دیا اور ایک طبقہ کو حکمرانی کا حقدار بنایا اور دوسرے طبقہ کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیا اس نے اس لیے کیا کہ اس کی حکومت کو عوامی خطرہ پیش نہ آئے تفرقہ ڈالو اور حکومت کرو ہی پرانا فرعونی طریقہ ہے۔ جسے آج بھی ظالم حکمران اپنا کر انسانیت کا خون ارزاں کرتے ہیں۔ حقوق انسانی کو پامال اور احترام آدمیت کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ اگر عوام متحد ہو گئے تو ہمارا اقتدار زمین بوس ہو جائے گا۔ فرعون کے ظلم وتعدی آمریت وانانیت اور اس کے انجام کا تذکرہ بڑے ناصحانہ انداز میں کیا گیا ہے۔ اس سورت کریمہ میں ایک سرمایہ دارکی ذہنیت کا تجزیہ کیا گیا ہے قارون کے پاس دولت کے انبار تھے۔ اس کے خزانوں کی چابیاں بڑی جماعت اٹھاتی تھی اس کے باوجود بڑا کنجوس اور تنگ دل تھا اللہ کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو مالی حقوق ادا کرو تو کہنے لگا کہ یہ مال ودولت تو میں نے خود اپنی ذہانت وکاریگری سے حاصل کیا ہے اس میں دوسروں کا حق کہاں۔ یہی چیز انسان کو خدا فراموش بنا کر ناشکری پر پہنچاتی ہے۔ ایسے ہی لوگوں کی وجہ سے معاشرہ میں غریب کی ناقدری ہوتی ہے اور زمین پر فساد برپا ہو جاتا ہے۔

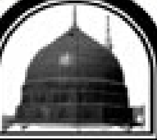

فروغِ عشقِ رسول

نعت رسول مقبول

(صلی اللہ علیہ وسلم)

عشق مولیٰ میں ہو خوں بار کنار دامن
یاخدا جلد کہیں آئے بہار دامن
بہ چلی آنکھ بھی اشکوں کی طرح دامن پر
کہ نہیں تار نظر جز دو سہ تار دامن
اشک برساؤں چلے کوچہ جاناں سے نسیم
یاخدا جلد کہیں نکلے بخار دامن
دل شدوں کا یہ ہوا دامن اطہر پہ ہجوم
بیدل آباد ہوا نام دیار دامن
مشک سا زلف شہ و نور فشاں روئے حضور
اللہ اللہ حلب جیب و تتار دامن
تجھ سے اے گل میں ستم دیدہ دشت حرماں
خلش دل کو کہوں یا غم خار دامن
عکس افگن ہے ہلال لب شہ جیب نہیں
مہر عارض کی شعاعیں ہیں نہ تار دامن
اشک کہتے ہیں یہ شیدائی کی آنکھیں دھوکر
اے ادب گرد نظر ہو نہ غبار دامن
اے رضا آہ وہ بلبل کہ نظر میں جس کی
جلوہ جیب گل آئے نہ بہار دامن

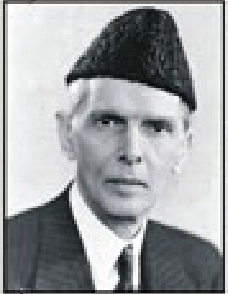

"میں مسلمانوں سے کہتا ہوں کہ صوبائی تعصب کی بیماری سے چھٹکارا حاصل کریں۔ کوئی قوم ترقی نہیں کرسکتی جب تک کہ وہ ایک صف میں متحد ہوکر آگے نہ بڑھے۔ ہم سب پاکستان کے شہری ہیں، پاکستان میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں بھی اس کا حق ادا کرنا چاہیے۔ ہمیں اس کی خدمت کرنی چاہیے، اس کے لیے قربانیاں دینی چاہییں۔"

(25 جنوری 1948)

فرمان اقبالؒ

عالمی اسلامی اتحاد

مسلمان بھی کبھی ایک پرجلال سلطنت کے مالک تھے جو اپنے فلسفہ اور علم وفضل میں ان کے کارنامے آج تک تمام مسلمانان عالم کے لئے باعث فخر ہیں۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ ان تمام ممالک میں جو کبھی بھی اسلامی رہ چکے ہیں اسلامی حکومت کے قیام اور استقلال کیلئے مل کر کوشش کریں۔ انہیں کسی بھی حالت میں ان طاقتوں سے جو اسلامی ممالک پر حصول اقتدار کیلئے کوشاں ہیں، اس وقت تک مصالحانہ رویہ اختیار کرنا مطلق جائز نہیں جب تک کہ وہ ممالک بلا شرکت غیر کلاً مسلمانوں کے قبضے میں نہ آ جائیں۔

علامہ اقبال کے مضمون "اتحاد اسلامی" سے اقتباس

Nafse Islam
WWW.NAFSEISLAM.COM

انقلاب خیر

اداریہ

ہم عظمتِ رسول کے پاسباں ہیں پاسباں

پاکستان کی غیر مسلم کمیونٹیز کیلئے یہ ایک فیشن بنتا جارہا ہے کہ جس نے بھی بغیر پیسے اور دولت کے امریکہ اور یورپ کی شہریت حاصل کرنی ہے وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور قرآن پاک کی گستاخی کرلیتا ہے یا پھر اسلام کے بنیادی عقائد پر شدید تنقید کردیتا ہے یہ کچھ کرنے کے بعد ظاہری بات ہے مسلمان عشقِ مصطفےٰ ﷺ سے لبریز ہوکر اُس کے خلاف سراپا احتجاج ہونگے پاکستان کا قانون حرکت میں آئے گا اور اُس کے خلاف عدالتی فیصلہ ہوگا! اور پھر امریکی، برطانوی اور یورپی طاقتیں اُسے بچانے کے لیے برسرِ پیکار ہوجاتی ہیں۔ پاکستان میں امریکہ اور یورپی طاقتوں کے ٹکڑوں پر پلنے والے اور خصوصاً پاکستان کی عوام کو بھی یہود و نصاریٰ کی معاشی، سیاسی اور معاشرتی غلامی میں رکھنے والے حکمران پاکستان کے آئین میں سے اپنے اختیارات کو استعمال کرکے اُس ملعون کو اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لیے معافی نامہ کا تمغہ بسالت دے کر امریکہ اور یورپ بھجوادیتے ہیں۔۔۔!!!!

شیخوپورہ ننکانہ صاحب کے ایک اینٹوں کے کارخانے میں آسیہ نے اپنی دیگر مسلمان ہم جولیوں کے سامنے قرآنِ پاک، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کی توہین کی۔ معاملہ متعلقہ امام مسجد سے ہوتے ہوئے تھانے تک پہنچا، ایف آئی آر کاٹی گئی توہینِ رسالت کی دفعہ (592 سی) لگائی گئی اور سیشن کی عدالت میں ایک سال سات ماہ کیس چلا۔ عدالت نے گواہوں اور ملزم کو سننے کے بعد آسیہ کو سزائے موت دے دی!!!!

جب سر پر مصیبت پڑھتی ہے تو خیرات بھی بٹنے لگتی ہے۔ اب آسیہ بی بی نے کفر کی طاقتوں کی شہہ پر اور اپنی جان بچانے کے لیے اپنے آپ کو اِن الزامات سے مبرا اقرار دینا شروع کردیا۔ اب جبکہ یہ بات میڈیا پر آئی تو صدر پاکستان آصف علی زرداری اور گورنر پنجاب سلمان تاثیر سارے کام چھوڑ کر مغرب کو خوش کرنے کے لیے ملعونہ آسیہ مسیح کو چھڑوانے کے لیے میدانِ عمل میں نکل آئے ہیں۔ ہمارے خیال میں آسیہ کیس کسی مسلمان نے قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیا۔ بلکہ تمام کا تمام کیس پولیس اور عدالت کے ماتحت چلا ہے۔ قانونی تقاضوں کے عین مطابق اسے سزائے موت سنائی گئی ہے جو اسے لازمی ملنی چاہیے۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے !!! کہ جس سیشن جج نے ڈیڑھ سال تک اس مقدمے کو سنا۔ جس پولیس نے کئی ماہ تک اِس کیس کی تفتیش کی کیا اُن کی آسیہ یا پھر اُس کے خاندان سے کوئی ذاتی رنجش عداوت اور نہ دشمنی تھی۔ کیس کے دوران کرسچن تنظیمیں اور انسانی حقوق کی تنظیمیں عدالت میں اُسکا کیس لڑنے کیلئے کیوں نہیں آئیں!!! توہینِ رسالت کے قانون کے غلط استعمال کو بنیاد بنا کر اس قانون کو ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تنظیمیں عدالت کے سامنے اپنے نامی گرامی وکلاء کو لے کر پیش کیوں نہیں ہوئیں اور اُن کے وکلاء نے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرکے پولیس اور عدالت کو واضح کیوں نہیں کیا کہ جناب یہ جھوٹا کیس ہے اور اِس کیس کے پیچھے کوئی ذاتی اور سیاسی مقاصد ہیں! موجودہ صورتحال میں بعض مغربی اشاروں پر چلنے والی نام نہاد تنظیموں کی طرف سے بھی شور برپا ہوا کہ ''قانون توہینِ رسالت'' کو ختم کیا جائے۔ آسیہ مسیح کو معاف کیا۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پاکستان کی بیٹی عافیہ صدیقی کو جب 86 برس کی قید سنائی گئی تھی! اس وقت انسانی حقوق کی یہ تنظیمیں کہاں تھیں؟ جو لب آسیہ کی سزا کے وقت بند تھے وہ اب کیسے کھلے؟ یقیناً امریکی مفادات کیلئے ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

اقلیتی امور کے وزیر شہباز بھٹی کہتے ہیں کہ قانون توہین رسالت، پاکستان کی اقلیتوں کے حقوق کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔۔۔ وہ دراصل اُن گستاخانِ رسول کی وکالت کرکے اپنے غیر ملکی آقاؤں کا حق نمک ادا کرنے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں کہ جن غیر ملکی آقاؤں نے ملعون سلیمان رشدی اور ملعونہ تسلیمہ نسرین جیسے بدبختوں کو اپنے ملکوں میں پناہ دی رکھی ہے۔۔۔ مجھے حیرت ہوتی ہے بعض ٹی وی چینلز کے اینکرز پر کہ جو قانون توہین رسالت کے موضوع پر گفتگو کرنے کیلئے ان این جی اوز کی عورتوں اور مردوں کو دعوت دیتے ہیں کہ جو قرآن پاک یا شریعت محمدی ﷺ کی الف۔ب سے بھی واقف نہیں ہوتے۔۔۔ خود بعض مستانی طبیعت کے حامل اینکرز خواتین وحضرات کو بھی سرے سے اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ توہین رسالت کے مرتکب کی سزا قرآن وحدیث میں کیا رکھی گئی ہے۔۔۔ لیکن وہ مختلف چینلز کے سٹوڈیوز میں بیٹھ کر لوگوں میں گمراہی پھیلانے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں۔ اصل صورت حال یہ ہے کہ کوئی بھی ایسا مردود شخص کہ جو خاتم الانبیاء ﷺ سمیت کسی بھی نبی کی شان میں توہین یا گستاخی کا مرتکب ہوتا ہے خواہ اسکا تعلق مسلمانوں سے ہے۔ عیسائیوں سے ہے ہندوؤں سے ہے یا یہودیوں سے وہ قانون توہین رسالت کی پکڑ میں لیا جاسکتا ہے دلچسپ بات یہ ہے کہ عیسائی ہوں یا یہودی ان کی مقدس کتابوں میں بھی توہین رسالت کے مرتکب کی ویسی سزا درج ہے کہ جو پاکستان کے آئین میں موجود ہے۔ یہودیوں کی مقدس کتاب تورات کہتی ہے کہ "اگر کوئی انبیاء کی توہین کرے تو اسے قتل کردیا جائے"۔ تورات کتاب نمبر (24016)3۔ بائبل میں لکھا ہوا ہے کہ "انبیاء کی توہین کے مرتکب شخص زندہ جلا دیا جائے"۔ پوپ بینڈکٹ کی مقدس کتاب میں درج ہے کہ "خدا اور پیغمبروں کی توہین ناقابل معافی جرم ہے"۔ پاکستان وہ عظیم ملک کہ جہاں تمام پیغمبروں کی عزت وحرمت کیلئے یکساں قانون موجود ہے۔

دراصل دینِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذاتی عناد رکھنے والے گستاخانِ رسول اور کذابوں کے حقوق کے علمبرداروں کو علم تھا کہ جیسے ہی عدالت کا فیصلہ آئے گا وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے تحت صدر کو سزائے موت معاف کرنے کے ذاتی استحقاق کو استعمال کرواکر اپنا مطلب نکال لیں گی اور اربوں ڈالرز میں ملنے والی یہود ونصاریٰ کی امداد کا حق بھی ادا کردیں گی۔ اگر گستاخ رسول "ملعونہ آسیہ" کی سزا معاف کی گئی تو پورا عالم اسلام سراپا احتجاج بن جائے گا۔ ہمارے صدر اور گورنر کو کہیں رہنے کی جگہ نہ ملے گی۔

میں آخر میں "سنی اتحاد کونسل" کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ جنہوں نے تحفظ ناموس رسالت اور کلمۃ الحق کی سربلندی کیلئے اکابرین کی روایات کو زندہ رکھتے ہوئے تمام تر حکومتی پابندیوں کی پرواہ کئے بغیر اسلام آباد بری امامؒ تا داتاؒ دربار تک شمع رسالت کے ہزاروں پروانوں کے ہمراہ "پاکستان بچاؤ لانگ مارچ" کو کامیاب کرنے کیلئے ثابت قدم رہے۔ ہم سنی اتحاد کونسل کے قائدین کو یقین دلاتے ہیں کہ تحفظ ناموس رسالت ﷺ کیلئے قوم کا بچہ بچہ آپ کے ساتھ ہے۔ یہ کام صرف دینی قیادت نے ہی کرنا ہے۔ کیونکہ ہمارے سیاسی لیڈر تو اپنی سیاسی اور عالمی مجبوریوں کی وجہ سے میدان عمل میں نہیں نکل سکتے۔

غلام ہیں غلام ہیں رسول کے غلام ہیں
غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے
جو ہو نہ عشق مصطفےٰ تو زندگی فضول ہے
ڈرائیں گی بھلا کسے یہ راستے کی سختیاں
ہم عظمتِ رسول کے پاسباں ہیں پاسباں

صفدر نوری

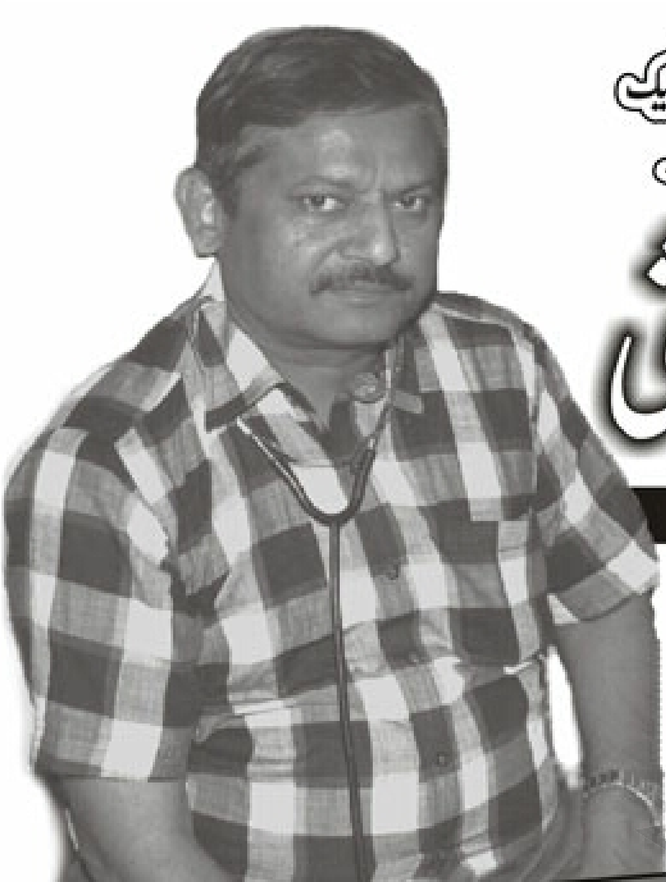

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں حضور ﷺ کی محبت کی تحریک میں شامل ہو کر فلاح انسانیت کے کام کا موقع ملتا ہے۔

گفتگو: ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی

وائس چیئر مین المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی (پنجاب)

ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی ہمہ دم جستجو اور مصطفائی رضا کاروں کے لئے حرکت وحرارت کا استعارہ ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے آباؤ اجداد کا تعلق بھارت کے شہر روہتک سے ہے۔ جو خدمت قرآن کے حوالے سے معروف ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے نانا، نانی اور والدہ نے گذشتہ تقریباً 100 سال سے خود کو تعلیم قرآن کیلئے وقف کیا ہوا تھا۔ آج بھی ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ اور وہ خود فروغ تعلیم قرآن کیلئے سرگرم عمل ہیں۔ گذشتہ دنوں ڈاکٹر صاحب کو تنظیمی حوالے سے ان کی طویل دینی اور تنظیمی خدمات کے اعتراف کے طور پر اہم ذمہ داریاں سونپی گئی۔ اول موصوف کو المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کا وائس چیئر مین منتخب کیا جبکہ حال ہی میں جماعت اہل سنت کی مرکزی شوریٰ کے رکن کے طور پر بھی ان کو ذمہ داریاں سونپیں گئی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے بحیثیت ڈویژنل میڈیکل آفیسر پاکستان ریلوے، ملتان میں سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے سب سے بڑی خیمہ بستی بسائی اور صوبہ پنجاب میں المصطفیٰ کی جملہ تنظیمی سرگرمیوں کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھایا ڈاکٹر صاحب کی نجی اور تنظیمی زندگی کے حوالے سے مصطفائی نیوز نے ان کے ساتھ ایک نشست کا اہتمام کیا جس کی تفصیل قارئین کی دلچسپی کے لئے پیش خدمت ہے۔

ڈاکٹر صاحب الحمدللہ حضور ﷺ کے موئے مبارک کے میزبان بھی ہیں۔ یہ موئے مبارک ان کی والدمحترمہ کو 1988ء میں معروف نعت گو شاعر سکندر لکھنوی مرحوم سے عطاء ہوئے تھے جبکہ لکھنوی مرحوم کو یہ موئے مبارک قطب مدینہ حضرت ضیاء الدین مدنی کی ذات والاصفات سے یہ تحفہ عنایت ہوا تھا۔ یہ موئے مبارک ڈاکٹر ظفر اقبال نوری، جسٹس کرم اختر، ڈاکٹر محمد ابراہیم ساؤتھ افریقہ جیسی اہم شخصیات کو ڈاکٹر کی طرف سے عطا بھی کئے جا چکے ہیں۔

انٹرویو پینل

مظہر سلیم حجازی۔ خلیل احمد کالرو ایڈووکیٹ

مصطفائی نیوز:۔ آپ کا دینی حوالے سے خاندانی پس منظر؟

جواب:۔ میرے اسلاف گذشتہ صدی سے روہتک میں فروغ علوم قرآن کیلئے سرگرم عمل رہے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد میرے بزرگ ملتان ہجرت کر کے تشریف لائے تو یہاں بھی اس مقدس سلسلہ کو جاری رکھا گیا۔ میری والدہ کو سلسلہ نقشبندیہ کے سرخیل حضرت مجدد الف ثانیؒ سے بے حد عقیدت تھی انھوں نے 10 سال کی عمر میں روہتک سے سرہند شریف کا سفر کیا اور مزار پر انوار کی زیارت کی۔ میرے نانا کی دعوت پر تاجدار ملتان مولانا حامد علیؒ ملتان سے روہتک درس وہدایت کیلئے تشریف لاتے رہے۔ مجھے غزالی زماں رازی دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ کی بیعت کا شرف واعزاز حاصل ہوا۔ میری اہلیہ گذشتہ دودہائیوں سے قرآن مجید کی تعلیم کو پھیلانے میں مصروف ہیں۔ میرے ایک بھائی ڈاکٹر محمد سلیم امریکہ میں مختلف مساجد میں مہمان مقرر کے طور پر تبلیغ دین کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ میرا بھتیجا محمد عثمان نیویارک مسجد میں فی سبیل اللہ تراویح اور جمعہ کی نماز کی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

مصطفائی نیوز:۔ ڈاکٹر صاحب آپکی تعلیم اور پیشہ وارنہ کیریئر کی تفصیلات سے ہمارے قارئین کو آگاہ کریں۔

جواب:۔ میں نے ابتدائی تعلیم کیمبرج ہائی سکول ملتان سے حاصل کی جبکہ بعد ازاں گورنمنٹ کالج بوسن روڈ ملتان اور قائداعظم میڈیکل کالج سے 1981ء میں ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کی۔ مجھے سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر دنیا کے مختلف ممالک میں سیمینارز اور کانفرنسوں میں شرکت کا اعزاز حاصل ہے جہاں میں نے اپنے ڈیپارٹمنٹ اور ملک کی نمائندگی کی۔ جب کہ 2007 میں ہاسپٹل ایڈمنسٹریشن میں پوسٹ گریجوایٹ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی سے پوسٹ گریجوایشن کی ہے۔ اسوقت میں ریلوے ہسپتال میں بطور ڈویژنل میڈیکل آفیسر خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔

مصطفائی نیوز: ڈاکٹر اپنے تنظیمی کیریئر کے کچھ اوراق الٹیے۔ آپ کی تنظیم میں شمولیت اور ذمہ داریاں کب اور کہاں؟

جواب: ۔ میرے نزدیک انجمن طلبا اسلام اور المصطفیٰ کا کام ولائت سے کم نہیں۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں حضور ﷺ کی محبت کی تحریک میں شامل ہو کر فلاح انسانیت کے کام کا موقع ملتا ہے۔ میں 1968ء میں جبکہ نویں جماعت کا طالبعلم بانی انجمن حاجی محمد حنیف طیب کی تحریک پر

WWW.NAFSEISLAM.COM

2005ء کے قیامت خیز زلزلہ کے موقع پر میں نے زلزلہ متاثرین کو طبی امداد دینے کیلئے ملتان سے اپنے 10 سالہ بیٹے اور 120 رضا کاروں کی ٹیم کے ہمراہ 650 کلومیٹر سے زائد یکطرفہ سفر طے کرتے ہوئے باغ کے مقام پر طبی امداد کا کیمپ قائم کیا۔

انجمن میں شامل ہوا۔ ہمارا پہلا دفتر عام خاص باغ کے پاس کرائے کے چوبارہ میں تھا۔ میرے ابتداء کے تنظیمی ساتھیوں میں قاری محمد میاں خان سجادہ نشیں دربار عالیہ مولانا حامد علی خان اور ان کے چھوٹے بھائی احمد میاں خان تھے۔ جبکہ وسیم ممتاز ایڈووکیٹ اور جناب محمد اسلم الوری بھی اسی دور میں انجمن میں شامل ہوئے۔ مجھے شہر میں ذمہ دار کے علاوہ قائداعظم میڈیکل کالج کے جنرل سیکریٹری کے طور بھی کام کا شرف حاصل رہا۔

انجمن سے رفاقت کے بعد میں نے علامہ مظہر سعید کاظمی صاحب، حضرت مولانا احمد میاں خان وسیم ممتاز اور ایڈووکیٹ محمد بابر، محمد ایوب برادار ایڈووکیٹ عقیل طالش میرانی کی رہنمائی میں المصطفیٰ کو منظم کرنے کیلئے تگ ودو شروع کی۔ ایک طویل عرصہ تک المصطفیٰ کی سرگرمیاں مختلف اعراس ومحافل پر میڈیکل کیمپ تک محدود رہیں۔ لیکن 2005ء کے قیامت خیز زلزلہ کے موقع پر باقاعدہ نظم ونسق قائم ہوا۔ میں نے زلزلہ متاثرین کو طبی امداد دینے کیلئے ملتان سے اپنے 10 سالہ بیٹے اور 120 رضا کاروں کی ٹیم کے ہمراہ 650 کلومیٹر سے زائد یکطرفہ سفر طے کرتے ہوئے باغ کے مقام پر طبی امدادی کا کیمپ قائم کیا اور المصطفیٰ ملتان کو آؤٹ ڈور پہچان عطا ہوئی۔

مصطفائی نیوز: بحثیت وائس چیئرمین المصطفیٰ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کام کا تجربہ کیسا رہا۔

جواب: حالیہ سیلاب کے ایام میں مجھے بھر ذاتی طور پر مظفر گڑھ، راجن پور، لیہ اور ڈی جی خان کے دور افتادہ علاقوں میں جا کر طبی اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع ملا ہے میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ اس سے نہ صرف المصطفیٰ کے کام کو فروغ حاصل ہوا ہے بلکہ ہمارے کو آرڈینیٹرز، ٹیم منیجر اور رضا کاروں کی جدید خطوط پر تربیت کے مواقع بھی کھلے اور کام کے معیار میں تیزی آئی ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقے اس وقت بھی شدید معاشی اور معاشرتی بدحالی کا شکار ہیں۔ لوگ روزگار سمیت معاشرتی ڈھانچے کی شکست وریخت سے انجانے خوف اور بے یقینی کی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ حالیہ سیلاب کے دوران تنظیمی کام کو زندگی کا خوش گوار ترین تجربہ قرار دے سکتا ہوں۔ کیوں کہ اس دوران نہ صرف اہل ہنر کے جذبہ خدمت کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا بلکہ اکابرین اہل سنت حضرت سید مظہر سعید کاظمی اور حضرت مولانا احمد میاں خان سمیت دیگر مشائخ عظام کا بھرپور تعاون بھی حاصل رہا۔ بالخصوص رفقاء انجمن وسیم ممتاز ایڈووکیٹ، محمد حسین بابر ایڈووکیٹ۔ محمد ایوب بزدار ایڈووکیٹ اور عقیل طالش میرانی کی مددوتعاون اور رہنمائی قابل ذکر ہے۔

Dr.Tasleem Qureshi(Senior Vice President Al-Mustafa Punjab) Serving Humanity

مصطفائی نیوز: متاثرین سیلاب کی بحالی کے اس عمل میں المصطفیٰ کے ساتھ کن کن اہم اداروں نے مل کر کام کیا ہے؟۔

جواب: میں پاکستان ریلوے کے ڈاکٹرز جناب سید سمیع اور ڈاکٹر صائمہ ممتاز کی بے لوث کوششوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے ریلوے ہسپتال میں قائم کردہ ملتان کے اولین کیمپ میں متاثرین کیلئے خدمات سرانجام دیں۔ شہر کے معروف جیولر جناب جواد کامران، سدرہ ٹرسٹ، قرآنک ایجوکشن سوسائٹی۔ آٹو پلازہ ملتان کا تعاون ہمارے لیے بے حد مددگار رہا۔ مصطفائی تحریک، انجمن طلباء اسلام، مصطفائی فاؤنڈیشن نے المصطفیٰ پنجاب کے ہمراہ ہر قدم پر ہماری معاونت کرتی رہیں جبکہ ٹانڈہ، گجرات، شیخوپورہ، راولپنڈی اور لاہور نے ایمبولینس سروس بھی مہیا کی۔

علاوہ ازیں محمد یہ اسلامک سنٹر اٹلی بذریعہ حافظ طارق محمود رضا، جناب محمد حفیظ، پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ، پاکستان کلب بحرین، المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل UK نے بیرون ملک سے ہمارے دکھ درد کو محسوس کیا اور نقد رقوم کی تقسیم کے ساتھ ساتھ ادویات راشن کی فراہمی وفنی رہنمائی کے میدان میں بھرپور حصہ لیا۔ لاہور کی جیولرز برادری بالخصوص حاجی محمد اقبال (بلو بھائی) اور صوفی عتیق (صوفی جیولرز) کسان گھی فیصل آباد، جناب عطاالمصطفیٰ نوری مہتمم جامعہ قادریہ فیصل آباد، ٹویوٹا موٹرز پاکستان، سمال انڈسٹریز گروپ ملتان، میاں خالد میر، پٹھان گروپ کے انجینئر ممتاز احمد خان، میاں محمد جمیل سابق ناظم ممتاز آباد کی خدمات بھی امدادی تاریخ کا اہم باب ہیں۔

مصطفائی نیوز: بحالی اور متاثرین کی امداد کے حوالے سے المصطفیٰ ملتان کی سرگرمیوں کو آپ کس نظر سے دیکھتے ہیں؟۔

جواب: ملتان چونکہ صوبہ پنجاب کا مرکزی شہر کہلاتا ہے۔ اس بناء پر متاثرین کی بڑی تعداد نے محفوظ مقام کی تلاش میں ادھر کا رخ کیا۔ اس بناء پر اُن کے مصائب کے ازالے اور فوری ریلیف پہنچانے کی غرض سے ریلوے انتظامیہ کے تعاون سے 5 بستروں کا

ہسپتال اور کلینک بنایا گیا۔ جبکہ 2800 افراد کیلئے ٹینٹ ویلج بنایا گیا۔ جہاں 500 سے زائد بچوں اور ایک ہزار سے زائد خواتین کو رہائش، کھانے اور صحت کی سہولتیں فراہم کی گئیں۔ شومئی قسمت متاثرین کے قیام کے دوران 3 بچوں کی ولادت ہوئی جن کے نام میاں فاروق مصطفائی صاحب نے بالترتیب عبداللہ مصطفائی، ابوبکر مصطفائی اور محمد عمر مصطفائی رکھے۔ اس وقت بھی المصطفیٰ پنجاب کے تعاون سے چاروں اضلاع میں میڈیکل کیمپس، ایمبی

ڈینگی وائرس سپرے، تعمیر شدہ گھروں کی تقسیم، گرم کپڑوں اور کمبلوں کی تقسیم، سکول بیگز اور اسٹیشنری کی تقسیم، ڈرائی راشن کی تقسیم کا عمل جاری ہے۔

مصطفائی نیوز: المصطفیٰ ملتان میں اپنی تنظیمی سرگرمیوں کو کن خطوط پر استوار کر رہی ہے؟

جواب:۔ ہم نے دفتر کے تنظیمی اور دفتری ڈھانچے کو ترتیب دے دیا ہے اور عنقریب باقاعدہ افتتاح کی تقریب منعقد کی جائے گی۔ اس وقت میرے ساتھ برادرم محمد حسین بابر ایڈووکیٹ اور مظہر سلیم حجازی دفتری امور کے سلسلے میں مصروف

عمل ہیں۔ انشاءاللہ بہت جلد ایمبولینس سروس اور فری ڈسپنسری کے منصوبہ جات کو عملی شکل دے دی جائے گی۔ اس ضمن میں چیئرمین المصطفیٰ پنجاب جناب طاہر انجم شیخ نے ایمبولینس پراجیکٹ کیلئے ایک لاکھ روپے کے عطیہ کا بھی اعلان کر دیا ہے۔ ہم بہت جلد اہلیان ملتان کو المصطفیٰ ایمبولینس سروس کا تحفہ پیش کر دیں گے۔

مصطفائی نیوز: NGO'S کا حالیہ کردار اور متاثرین کیلئے مستقبل کی منصوبہ بندی کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

جواب:۔ میں سمجھتا ہوں ابھی بہت کام کرنے کی ضرورت ہے ہم نے تھری آر (RRR) منصوبہ پر عمل کیا ہے۔ جس کے تحت پہلے مرحلہ میں یقینی گھروں کی طرف واپسی کیلئے تربیت اور امداد دی گئی۔ جبکہ دوسرے مرحلہ کا بھی (Re-habilitation) میں ہم مصروف عمل ہیں ساتواں کے علاقہ کو ہدف کیا گیا ہے اور پہلی کھیپ کے طور پر 19 مکان متاثرین کو تیار کر کے حوالے کر دیے گئے ہیں۔

مصطفائی نیوز: وقت کی تقسیم: پیشہ وارانہ ذمہ داریاں، خاندان کے معاملات، تنظیمی ذمہ داریاں، کیسے نبھاتے ہیں؟

جواب:۔ جب ہم اللہ اور رسول ﷺ کی رضا کیلئے مصروف عمل ہوتے ہیں تو برکت خود ہی چلی آتی ہے۔ وقت کی اہمیت اور افادیت بڑھ جاتی ہے اور معاملات خود بخود سنورتے اور باترتیب ہوتے چلے جاتے ہیں۔ پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کے ساتھ خاندان اور تنظیمی دوستوں کو بھی بھرپور وقت دیتا ہوں اور میرے دوستوں اور تعلقات کی نوعیت زیادہ تر تنظیمی ہی ہے۔

مصطفائی نیوز: آپ کیلئے آئیڈیل شخصیات:۔ اپنی زندگی میں کن شخصیات سے متاثر ہیں اور انہیں فالو کرتے ہیں؟

جواب:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے جذبہ قربانی سے قائداعظم محمد علی جناح کی ثابت قدمی اور راست بازی سے اور ان کے اس جذبہ قربانی سے جس کے تحت انھوں نے اپنی کل جائداد رفاعی اداروں کو عطا فرما دی۔

مصطفائی نیوز: آپ مصطفائی رضا کاروں کو اس اہم موقع پر کیا پیغام دیں گے۔

میرا پیغام یہی ہے کہ۔

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

☆☆☆☆☆

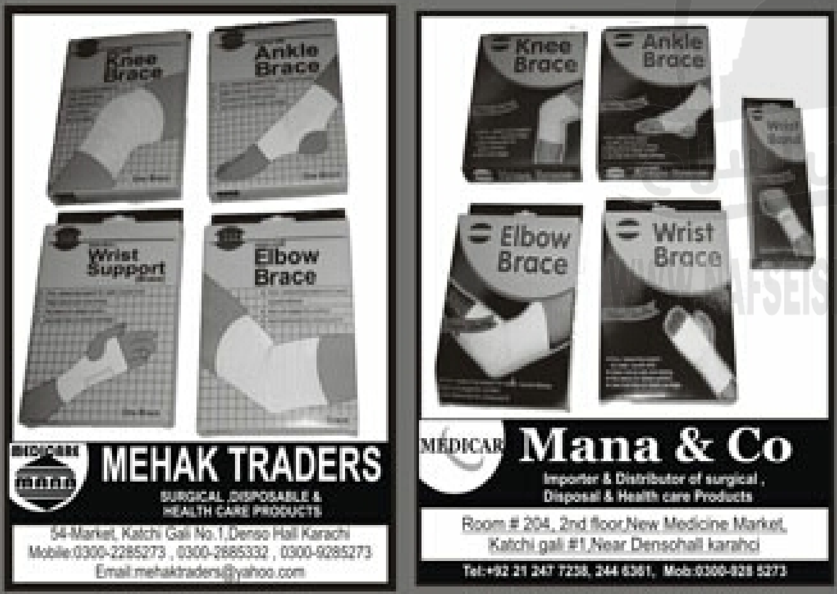

جمال حرمین ٹریول اینڈ ٹورز
حج وعمرہ سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
حج وعمرہ کے بہترین پیکج کیساتھ
چیف ایگزیکٹیو الحاج محمد اسماعیل غازیانی
Contact
021-2215027
0300-2278625
آفس نمبر 11 سابرینہ سینٹر، ڈاکٹر ضیاءالدین روڈ پاکستان چوک، کراچی

هم جہدِ مسلسل سے لوگو! ☆ اس دھرتی کو مہکائیں گے

مصطفائی رضاکار

فلاحِ انسانیت کے لئے سرگرم عمل رجالِ خیر

دانشور و محقق، محمد اسلم الوری،
ڈائریکٹر مصطفائی فاؤنڈیشن پاکستان کی فکر انگیز تحریر

یہ کائنات رزم گاہ خیر و شر ہے جس میں بقول حکیم الامتؒ ازل سے تا امروز چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی کے مابین کشمکش جاری ہے۔ شرار بولہبی کفر و نفاق، ابلیسی افکار و نظریات، حرص و ہوس، مکر و فریب اور جل و تلبیس کی علامت ہے۔ تو چراغ مصطفوی ایمان و یقین، ایثار و قربانی، حق و صداقت، خیر و برکات اور فلاح و نجات کا استعارہ، مشرق تا مغرب پھیلے بدی کے اپنے سلسلے ہیں۔ تو خیر کا اپنا نیٹ ورک، ابلیسی افکار و اقدار پر مبنی نظام اپنی لامحدود قوت و وسائل اور سطوت و ہیبت کے باعث ناقابل شکست نظر آتا ہے۔ مگر قرآن کے الفاظ میں اس کی حیثیت تار عنکبوت سے زیادہ نہیں۔ اصحاب خیر بے یار و مددگار، بے زبان و بے زر ضعیف و ناتواں اور مضمحل و پژمردہ نظر آتے ہیں۔ مگر اللہ اور اس کے رسول برحق پر ایمان و اعتماد کی توانائی انہیں شدید مصائب و آلام میں بھی زندہ رکھتی ہے۔ حوصلہ بخشتی اور مصروف پیکار رکھتی ہے۔ قادر مطلق کی مدد اور مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت ہمہ وقت ان کی نگہبان و پشتیبان رہتی ہے۔

خیر کے انہی سلسلوں میں ایک معتبر سلسلہ مصطفائی رضاکاروں کے نام سے موسوم ہے۔ فلاح انسانیت کے سرگرم عمل رجال خیر کا یہ وسیع نیٹ ورک کہیں، مصطفائی تحریک، کہیں مصطفائی فاؤنڈیشن، کہیں المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی، کہیں مصطفائی اسکول، کہیں مصطفائی کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کی مختلف صورتوں میں جلوہ گر ہے۔ مگر گوناگوں صورتوں کے تنوع میں ایک ہی مقصد کارفرما ہے۔

> اس ایوانِ خیر میں ہر فرد مصطفائی ہے، فکر و عمل اور قلب و ذہن پر یہ مصطفائی رنگ غالب ہو تو حسنات و برکات کے در وا ہوتے اور ہر سمت فیض کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔ قدم خود بخود جانب منزل اٹھتے، اجنبی ہمسفر بنتے اور بے سر و سامانوں کو وہ عزت و توقیر ملتی ہے

سماج کی مصطفوی خطوط پر صورت گری، یعنی مصطفائی معاشرہ کی تشکیل، سب ایک ہی بندھن سے بندھے ہیں۔ ایک ہی رشتہ ہے جس میں سب منسلک ہیں اور وہ ہے محبت رسول کا رشتہ، خدمت و ایثار اور باہمی محبت و پیار کا رشتہ، مقدس رشتے نام و نمود، ذاتی مفاد اور گروہی اغراض سے بالاتر ہوتے ہیں۔ انہیں تقدیس و توقیر فقط ایک ہی ذات گرامی اور نام نامی سے ملتی ہے اور وہ ہے مصطفیٰ کریم ﷺ کی ذات والا صفات۔ اس ایوان خیر میں ہر فرد مصطفائی ہے، فکر و عمل اور قلب و ذہن پر یہ مصطفائی رنگ غالب ہو تو حسنات و برکات کے در وا ہوتے اور ہر سمت فیض کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔ قدم خود بخود جانب منزل اٹھتے، اجنبی ہمسفر بنتے اور بے سر و سامانوں کو وہ عزت و توقیر ملتی ہے کہ زمانہ رشک و حیرت سے تکتا ہے۔

مصطفائی معاشرہ کی تشکیل کیلئے ضروری ہے کہ خیر و خوبی کے اس سلسلہ کو پورے ملک میں عوام کی نچلی ترین سطح یعنی گراس روٹ لیول تک وسعت دے دی جائے اور معاشرے میں جلد از جلد مثبت اور خوشگوار تبدیلیوں کیلئے مصطفائی رضاکاروں کے ذریعے خدمت خلق اور اصلاح معاشرہ کی بنیادوں پر استوار کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے درج ذیل اقدامات تجویز کئے جاتے ہیں:

☆ پورے ملک میں مصطفائی رضاکار کے نام سے ایسے افراد و خواتین کی رجسٹریشن کی جائے جو اپنی روزمرہ زندگی میں سے کچھ وقت، توانائی یا مالی وسائل عوام الناس کی فلاح و بہبود اور دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے وقف کرنے کا جذبہ رکھتے ہوں۔

☆ جن علاقوں میں پچاس یا اس سے زائد ایم سی اوز موجود ہوں یا کوئی پراجیکٹ چل رہے ہوں وہاں تحصیل کی سطح پر کام کی موثر انداز میں انجام دہی کے لئے مصطفائی پروگرام منیجر مقرر کئے جائیں۔

☆ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو خدمت

WWW.NAFSEISLAM.COM

خلق کے کارِ عظیم کیلئے مربوط و منظم کردیا جائے۔

☆ ایک مرکزی سیکریٹریٹ ہو جہاں پورے ملک میں سرگرم عمل مصطفائی رضا کاروں کے کوائف، ملک میں خدمت خلق اور سماجی بہبود کے کام کی تفاصیل اور علاقائی ضروریات کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے۔

☆ اضلاع کی سطح پر مصطفائی رضا کاروں کے بھرپور اور منظم اجتماعات ہوں جس میں ہر ضلع کی آباد کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیم، صحت، تبلیغ، روزگار و دیگر مسائل کے حل کے لئے غور وفکر کے بعد لائحہ عمل تشکیل دیا جائے۔

☆ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق والے افراد پر مشتمل رضا کاروں کی جماعتیں او فو منتخب دیہی و شہری علاقوں میں جا کر سماجی خدمت کا فریضہ انجام دیں۔ اس ضمن میں ممکنہ طریق کار پیش کیا جاتا ہے۔

ٹارگٹ ایریا کا انتخاب:۔

☆ ابتدائی طور پر شہری حدود سے قریب ترین دیہات کا سروے کر کے اساتذہ، مقامی نمائندوں، زمینداروں یا عام لوگوں کے ذریعے متعلقہ آبادی کو درپیش تعلیم، روزگار اور صحت و صفائی کے مسائل کا سراغ لگایا جائے۔

☆ مختلف ایریا کے معلوماتی جائزے کے بعد دستیاب ذرائع کی روشنی میں ایسے ایریا کا چناؤ کیا جائے جہاں کے لوگ اپنے مسائل کے حل میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہوں اور تعاون پر آمادہ ہوں۔

اس ضمن میں درج ذیل مسائل وامور کو ترجیح دی جائے:۔

☆ کیا گاؤں میں مقامی آباد کی ضرورت کے مطابق مناسب سہولیات سے آراستہ مسجد موجود ہے۔؟

☆ کیا گاؤں میں بچوں کی دینی تعلیم کا مناسب انتظام پایا جاتا ہے؟

☆ کیا گاؤں میں بچوں کی تعلیم کیلئے سکول کی سہولیات تسلی بخش ہیں۔؟

☆ کیا مقامی آبادی کے لئے صحت کی سہولیات مناسب طور پر میسر ہیں؟

☆ کیا ذرائع آمد و رفت، پینے کا صاف پانی، صفائی، نکاسی آب اور بجلی وگیس کی سہولیات دستیاب ہیں؟

☆ نوجوانوں اور بچوں کی تفریح کیلئے مناسب سہولتوں کی فراہمی

مصطفائی رضا کاروں کی صف بندی:

☆ مقامی آبادی کے مسائل سے آگاہی کے بعد ان میں سے ایسے مسائل جو سرکاری مداخلت کا تقاضا کرتے ہوں

معاشرے میں جلد از جلد مثبت اور خوشگوار تبدیلیوں کیلئے مصطفائی رضا کاروں کے ذریعے خدمت خلق اور اصلاح معاشرہ کی بنیادوں پر استوار کیا جائے۔

انہیں متعلقہ حکام کے علم میں لایا جائے۔

☆ لوگوں کو منظم انداز میں ان مسائل کے حل کے لئے جدوجہد کرنے کی ترغیب اور تربیت دی جائے۔

☆ ایسے مسائل جن کا فوری حل بغیر بھاری سرمائے کے ممکن ہو تلاش کیا جائے۔ مثلاً مسجد یا مکتب کی عمارت مخدوش ہے اسکول ہسپتال یا مسجد کو جانے والا راستہ ناقابل استعمال ہے کسی بیوہ، بزرگ یا یتیموں کو مناسب رہائشی سہولیات میسر نہیں ہیں۔ دینی تعلیم کا کوئی اہتمام نہیں، بچیوں کی تعلیم و تربیت کا مناسب انتظام نہیں ہے۔ فراہمی آب کا نظام ناقص ہے جس کے باعث مقامی آبادی کی صحت خطرے میں ہے۔

☆ مقامی آبادی کے ذمہ دار افراد کے تعاون سے میسر افرادی و مالی وسائل کی روشنی میں ایسے مسائل یا مسئلہ کا انتخاب کیا جائے جو لوگوں کے تعاون سے اپنی مدد آپ کے تحت فوری طور پر

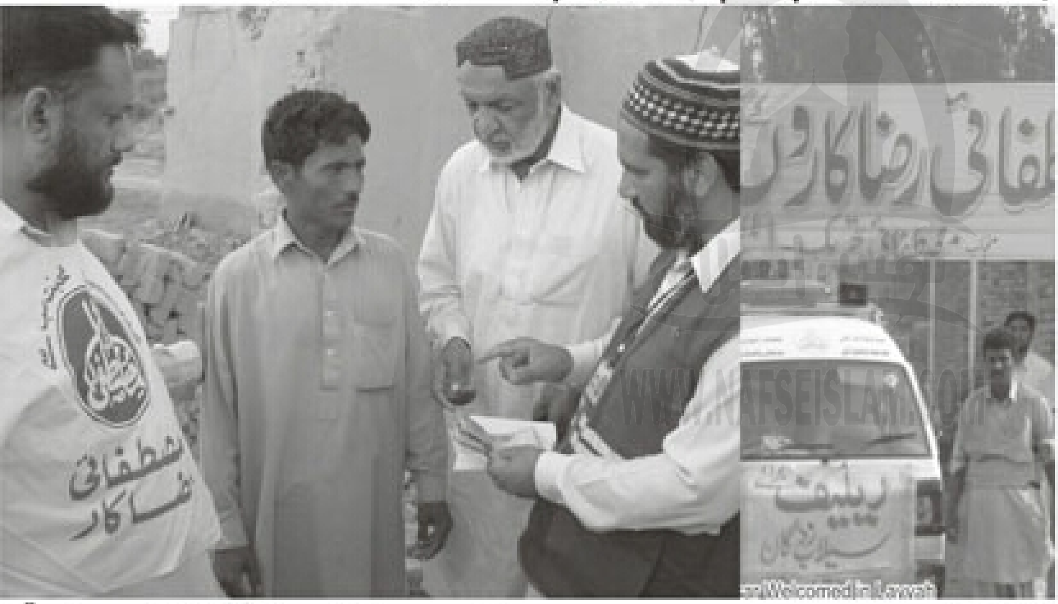

حل کیا جاسکتا ہو۔

☆ ان مسائل کو مدنظر رکھ کر ان کے حل کے لئے مقامی افراد سے مشاورت کی جائے اور انہیں اس کام کے لئے مناسب تربیت فراہم کی جائے۔

☆ مقامی آبادی کی مدد کے لئے مختلف اور مطلوبہ اہلیت واستعداد کے حامل کمیونٹی ورکرز پر مشتمل رضا کاروں کی جماعت تشکیل دی جائے۔

☆ رضا کاروں کی جماعت تشکیل دیتے ہوئے درج ذیل افراد کو لازمی عنصر کے طور پر شامل کیا جائے۔

(1) اساتذہ (2) ڈاکٹر (3) عالم دین (4) انجمن طلباء اسلام کے کارکن (5) خواتین رضا کار اور لیڈی ہیلتھ وزیٹر

اس کے علاوہ حسب ضرورت مزدور، کاریگر، بڑھئی، کلرک وغیرہ شامل کئے جاسکتے ہیں۔

کاروان ایثار و خدمت:۔

منتخب آبادیوں اور یونین کونسل میں پہلے سے طے شدہ منظم پروگرام کے بعد مقامی ضروریات کے مطابق مختلف صلاحیتوں کے حامل پندرہ سے پچاس افراد پر مشتمل کاروان ایثار وخدمت کے نام سے مصطفائی رضا کاروں کی جماعتیں تشکیل دی جائیں۔ جو ماہانہ یا سہ ماہی بنیادوں پر کسی چھٹی والے دن مناسب اوقات میں ایک دن اس دیہہ یا آبادی میں گزارے اور فلاحی و تعمیری سرگرمیوں میں عملی طور پر حصہ لے۔

☆ سماجی خدمت کے مفصل پروگرام سے چند روز قبل تمام قریبی دیہات کے لوگوں کو آگاہ کر دیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام استفادہ کر سکیں۔

مصطفائی رضا کار کیمپ کی سرگرمیاں:

☆ گاؤں میں پہنچ کر مصطفائی رضا کاروں کا کاروان منتخب شدہ مقام پر خیمہ زن ہو۔

☆ یہ مسجد، یونین کونسل کا دفتر، مقامی اسکول یا مقامی زمیندار کا ڈیرہ ہو سکتا ہے۔

☆ گاؤں میں پہنچنے کے بعد تمام مصطفائی رضا کار دیہات میں پھیل جائیں اور لوگوں کو رضا کار کیمپ میں آنے کی

دعوت دیں۔

☆ کیمپ میں لوگوں کے میڈیکل چیک اپ کا مناسب اہتمام ہو اور رضا کار ڈاکٹر ہر مریض کو طبی معائنہ کے بعد مناسب طبی ہدایات اور ادویات لکھ کر دے۔

☆ حفظان صحت کے اصولوں کی تشریح کی جائے تا کہ لوگ میسر سہولتوں کا بہتر استعمال کر سکیں اور صحت کو درپیش خطرات کا بہتر طور پر مقابلہ کر سکیں۔

☆ مصطفائی رضا کار مبلغ، اسلام کی بنیادی تعلیمات معہ نماز، وضو، طہارت کے مسائل، آسان اور عام فہم زبان میں بیان کرے۔

☆ لوگوں کو خدمت خلق اور اپنی مدد آپ کے اصول و فوائد سمجھائے جائیں۔

☆ کاروان کے ساتھ آنے والے اساتذہ اور طلباء کا وفد مقامی سکول کا دورہ کر کے طلباء اور اساتذہ کو سماجی خدمت کے پروگرام سے آگاہ کریں۔

☆ ان کے مسائل معلوم کریں اور انہیں اپنی مدد آپ کے تحت حل کرنے کا طریقہ بتائیں آخر میں تمام طلباء اور اساتذہ کو رضا کار کیمپ میں چلنے کی دعوت دیں۔

☆ مقامی مسجد کی صفائی کی جائے اور ظہر کی نماز اجتماعی طور پر مقامی مسجد میں ادا کی جائے۔

☆ لوگوں کو دینی تعلیم کی اہمیت اور بچوں کی تربیت کے امور سے آگاہ کیا جائے۔

☆ سماجی خدمت کی خواتین رضا کار گھروں میں جا کر دیہی خواتین سے ان کے مسائل معلوم کریں اور صحت، تعلیم، سماجی مسائل، بچوں کی تربیت دینی امور اور دیگر مسائل کے سلسلے میں مشورہ دیں۔

☆ سماجی خدمت کے عملی مظاہرے کے لئے تمام نوجوانوں، طلباء و دیگر کارکنوں کو دعوت دی جائے کہ وہ مصطفائی رضا کاروں کے ہمراہ مل کر مسجد، مکتب، ہسپتال یا کسی حاجت مند کے مکان کی تعمیر و مرمت میں عملی طور پر حصہ لیں۔

☆ سماجی سرگرمیوں کے دوران تمام نمازوں میں مقامی افراد کو شریک رکھا جائے۔

☆ اعلیٰ اخلاق و کردار کا مظاہرہ کیا جائے۔

☆ عوام میں محبت و ہمدردی کے جذبات ابھارے جائیں۔

☆ ان سرگرمیوں کے اختتام پر دن بھر کی سرگرمیوں سے متعلق لوگوں کے تاثرات ریکارڈ کئے جائیں۔

☆ آخر میں تمام لوگوں اور کارکنان کا فرداً فرداً شکریہ ادا کیا جائے۔

☆ سماجی خدمت کے لئے کام کی فلمیں بنائی جائیں اور تصاویر کشی کی جائے۔

☆ مکمل رپورٹ مرتب کی جائے اور اس سے مصطفائی رضا کار مرکزی سیکریٹریٹ کو آگاہ کرنے کے ساتھ متعلقہ حکام کو بھی مطلع کیا جائے۔

طویل المیعاد فوائد و ثمرات:۔

1) سماجی سرگرمیوں کے خوشگوار نتائج و ثمرات کو دائمی بنانے کے لئے کوشش کی جائے کہ گاؤں کی مسجد اگر نہیں ہے تو تعمیر ہو جائے۔ حالت مخدوش ہے تو مرمت کی جائے۔ امام خطیب اگر صحیح العقیدہ نہیں ہے تو مہیا کیا جائے۔ مسجد میں ناظرہ قرآن پاک کا اہتمام نہیں ہے تو لوگوں کے تعاون سے شہر کے کسی مستند مدرسہ سے استاد کی خدمات رضا کارانہ یا قلیل معاوضہ پر مہیا کی جائیں۔

2) مصطفائی دار المطالعہ / لائبریری کا قیام عمل میں لایا جائے۔

3) مقامی سکول کے اساتذہ کے تعاون سے ہر گاؤں میں یونین کونسل کی سطح پر انجمن طلباء اسلام کی شاخ قائم کی جائے۔

4) مصطفائی رضا کار میں خواہشمند اور کام کا جذبہ رکھنے والے نوجوانوں کی رجسٹریشن کی جائے۔

مصطفائی کمیونٹی سنٹر کا قیام:۔

ترقی یافتہ دیہات میں یونین کونسل یا تحصیل کونسل کی سطح پر سرکاری و عوامی تعاون سے مصطفائی کمیونٹی سنٹرز قائم کی سرگرمیاں اور مقاصد درج ذیل ہیں۔

مقاصد:

☆ عوام الناس خصوصاً نوجوانوں، خواتین اور طلباء میں خدمت خلق کا شعور اور جذبہ پیدا کرنا۔

☆ نوجوانوں کی دینی و اخلاقی تربیت کا اہتمام کرنا۔

☆ معاشرتی برائیوں کا انسداد

☆ نوجوانوں میں سے ناخواندگی اور بے روزگاری کا خاتمہ

☆ خواتین کی دینی، سماجی اور اخلاقی تربیت

☆ صحت مند تفریحی و ثقافتی سرگرمیوں اور کھیلوں کا فروغ

سرگرمیاں:۔

☆ کیمونٹی سنٹر میں درج ذیل خدمات و سہولیات کا اہتما کیا جائے لائبریری و دار المطالعہ کا قیام، تعلیم بالغاں، خواتین کے لئے دستکاری کی تربیت، کھیلوں کا سامان، تبلیغ دین اقرآن پاک کی ناظرہ تعلیم، کاشتکاروں کو جدید طریق سے آگاہی فراہم کرنا۔ صحت، تعلیم، روزگار اور دیگر عوامی و سماجی مسائل پر باقاعدہ لیکچرز کا اہتمام، فری کوچنگ کلاسز کا اجراء، بک بنک کا قیام، فری ڈسپنسری، تجہیز و تکفین کی سہولیات و خدمات کی فراہمی، ضرورت مندوں اور سماجی رضا کاروں کے اعداد و شمار جمع کرنا۔

نوٹ:

منصوبہ بندی، بنیادی معلوماتی جائزے، تربیتی امور اور دیگر تفصیلات کیلئے مصطفائی فاؤنڈیشن کی شائع کردہ رہنما کتاب "فلاحی منصوبے کیسے بنائیں" کا مطالعہ کریں۔

☆☆☆☆

Nafse-Islam WWW.NAFSEISLAM.COM

قربانی پروجیکٹ 2010، مظفر گڑھ

قربانی پروجیکٹ 2010، محمود کوٹ

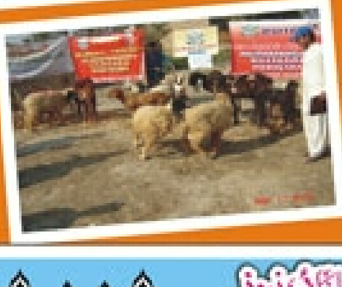

قربانی پروجیکٹ
2010
ڈیرہ غازی خان

قربانی پروجیکٹ 2010 حیدر آباد سندھ

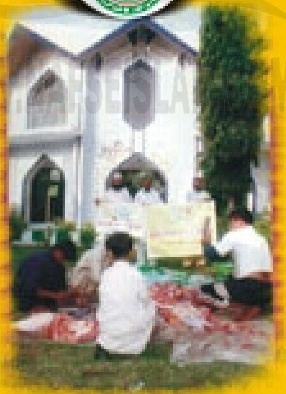

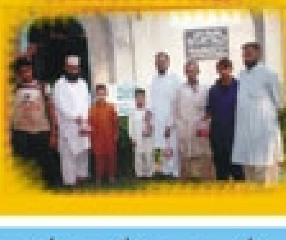

قربانی پروجیکٹ 2010، پشاور

قربانی پروجیکٹ 2010
سکھر سندھ

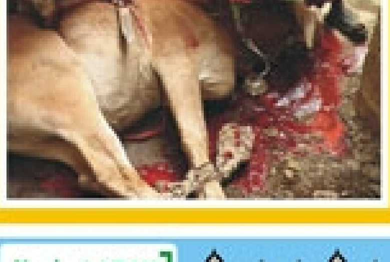

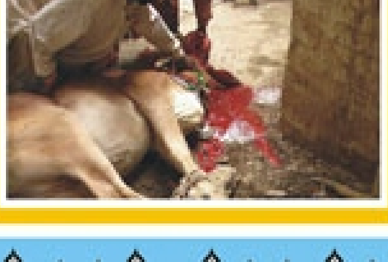

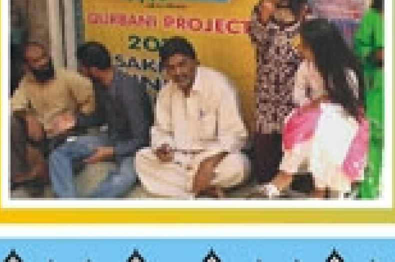

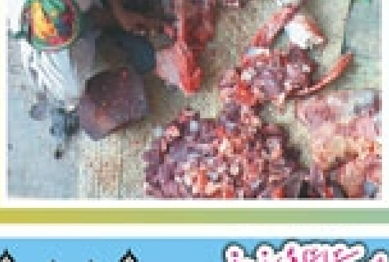

قربانی پروجیکٹ 2010

کراچی

قربانی پروجیکٹ 2010 بحرین (سوات)

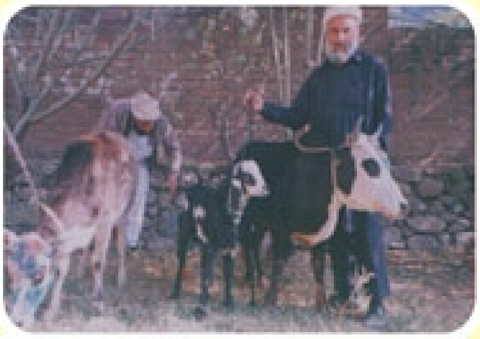

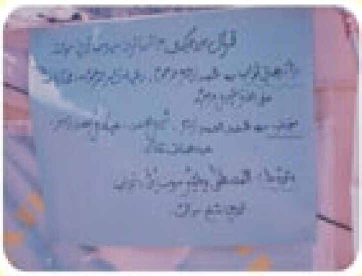

قربانی پروجیکٹ 2010 جعفر آباد ،بلوچستان
QURBANI PROJECT
2010
JAFFARABAD
BALOCHISTAN
PAKISTAN
PAKISTAN WELFARE SOCIETY JEDDAH

قربانی پروجیکٹ 2010 بولان ،بلوچستان
QURBANI PROJECT
2010
BOLAN
BALOCHISTAN
PAKISTAN
AL-MUSTAFA WELFARE TRUST

قربانی پراجیکٹ 2010
راجن پور

قربانی پراجیکٹ 2010
خان گڑھ

قربانی پراجیکٹ 2010
وادی نیلم آزاد کشمیر

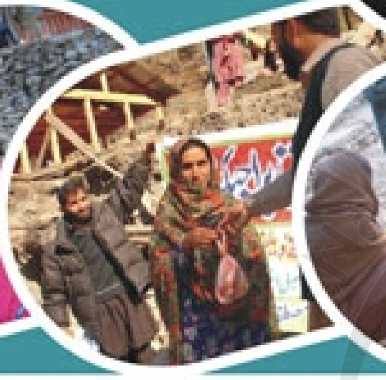

قربانی پراجیکٹ 2010، کوئٹہ بلوچستان

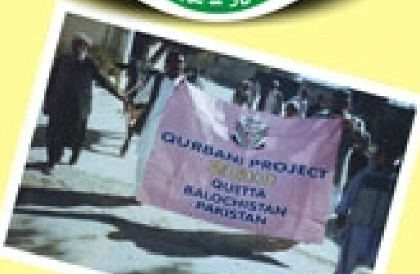

QURBANI 2010
Thatta Sindh

قربانی پراجیکٹ 2010، ٹھٹھہ (جھرک)

مصطفائی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام

مقابلہ حسن نعت
جناح سیکنڈری ہائی اسکول اینڈ کالج چک کالا، گجرات

ٹیچر ٹریننگ ورکشاپ

زیر انتظام: المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ضلع گجرات

بتعاون: مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد

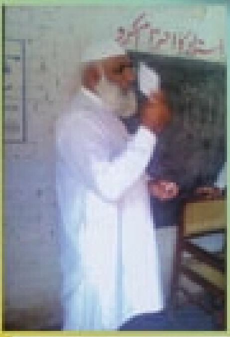

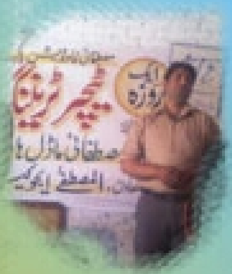

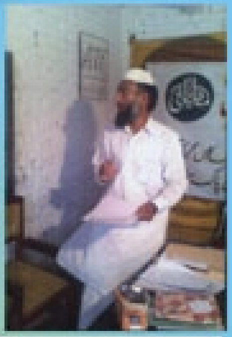

میڈیکل کیمپ، محمود کوٹ ملتان

میڈیکل کیمپ، ملتان ریلوے اسٹیشن

اسکول بیگ

میڈیکل کیمپ جلال پور پیر والا، ملتان

پریس کلب ملتان
نقد رقم کی تقسیم

Chairman Al-Mustafa Welfare Society Punjab M.Tahir Anjum and Dr M.Tasleem (Vice Chairman In Cermony of Amount Disbursement in Multan Press Club

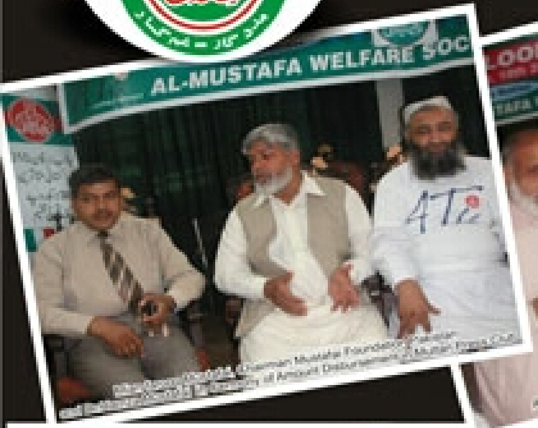

WWW.NAFSEISLAM.COM

رہنما مسلم لیگ (ق) مشاہد حسین سید المصطفیٰ گجرات کے رہنما عبدالمناف قادری کے ہمراہ بستی خدائی میں قائم مصطفائی ٹینٹ ویلیج میں صحافیوں کے سوالات کے جوابات دے رہے ہیں۔

سیشن جج مظفر گڑھ جناب عبدالمصطفیٰ اور سینئر سول جج چوہدری رفاقت گوندل صدر المصطفیٰ شکیل احمد کالرو کے ہمراہ سیشن کورٹ میڈیکل کیمپ کے دورہ کیلئے آتے ہوئے

مصطفائی ڈاکٹرز، ڈاکٹر غلام سرور طارق خدائی بستی میں میڈیکل کیمپ کے موقع پر مشاہد حسین سید کے ہمراہ

پشاور: قرآن مجید اور نقد رقم کی تقسیم

ضلع مظفر گڑھ: گرم کمبل کی تقسیم

دلیل راہ

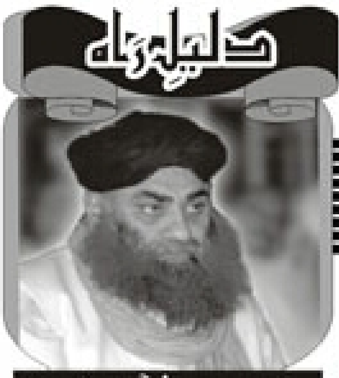

علامہ سید ریاض حسین شاہ

ضمیروں کی عدالت لگ چکی ہے

یہ پرانے زمانے کی بات ہے کہ جب نہ مرغ اذانیں دیتے تھے اور نہ ہی انکی آوازوں کے عقب میں قرآن مجید کی آیتیں گونجتی تھیں۔ جہالت کا زمانہ تھا لیکن لوگوں کے اندر"انسانی قدریں" ایک حد تک احترام کی نظر سے دیکھی جاتی تھیں۔لوگوں میں ایسے لوگ عزت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے جو مشکل گھڑیوں میں کام آئیں۔

حضور ﷺ جب غار حرا سے نیچے تشریف فرما ہوئے تو آپ نے حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے کہا کہ مجھے کمبل اوڑھا دو، مجھے اپنے نفس پر اندیشہ ہو چلا ہے تو آپ نے عرض کی تھی:

"قسم اللہ کی وہ ذات آپ کو ہرگز کسی غم میں مبتلا کر کے اکیلا نہیں کرے گی اس لئے کہ آپ معدوم نیکیوں کے کمانے والے ہیں ٹوٹے ہوئے لوگوں کو بوجھ اٹھانے والے ہیں۔مہمان نواز ہیں اور مصیبتوں میں مدد کرنے والے ہیں۔"

یہ اشارہ اس طرف تھا کہ انسان دوستی زندگی کی مضبوط بنیاد ہے جو لوگ اپنے کام کو غریب نوازی کی اساس پر استوار کرتے ہیں کامیاب وہی ہوتے ہیں۔

دور جہالت میں ایک فقیر اور کنگال شخص کی بات ہے وہ اگر بد چلنی میں معروف تھا معصیت کی ظلمتوں نے اسے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔اس کے قبیلے والے بھی اس سے نفرت کرتے تھے خالق کائنات کی طرح سے کرم کی ہوا چلی اور وہ شخص سونے چاندی،اور جواہرات کا مالک بن گیا لیکن اس نے اپنی قوم کو دولت کے بل بوتے پر تنگ کرنے کی بجائے نوازنا شروع کر دیا۔عربوں میں ہر قبیلے کی سطح پر اس نے ستو اور کھجوریں کھلانی شروع کر دیں۔دودھ اور پانی تقسیم کرنا اس کی عادت ہوگئی۔اس شخص کا نام عبداللہ بن جدعان تھا۔رشتے میں یہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا چچا لگتا تھا۔اس شخص نے شام کی طرف دو ہزار اونٹ بھیجے،جن پر گندم،شہد اور گھی لاد کر لایا گیا پھر اس نے ایک منادی کرنے والے کو یہ ذمہ داری سونپ دی کہ وہ ہر روز کعبہ کی چھت سے یہ اعلان کرے کہ کھانا حاضر ہے جس نے کھانا ہو بغیر کسی عصبیت کے اس کی خدمت کی جائے گی۔چنانچہ اعلان ہوتا:

"ابن جدعان کی دیگ کی طرف بڑھو"

ابن جدعان کی دیگ کے بارے میں حضور ﷺ کی ایک حدیث بھی روایت کی گئی ہے:

"کنت استظل بظل جفنۃ عبد اللہ بن جدعان" "میں ابن جدعان کی دیگ کے سائے میں بیٹھا کرتا تھا

کہا جاتا ہے کہ یہ سخاوت ہی کا تاجدار نہیں تھا قلم کا بھی دھنی تھا۔امویوں کے خاندان میں حرب،ہاشمیوں میں عبد المطلب،صدیقوں میں ابن جدعان اور خویلدیوں میں ورقہ عربوں کے کے استاد تسلیم کئے گئے ہیں۔

ایک مرتبہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ ابن جدعان صلہ رحمی کرتا تھا۔مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا کیا یہ چیزیں بروز قیامت اس کو نفع دیں گی؟

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

نہیں یہ کچھ اس کے کام نہیں آئے گا اس لئے کہ اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا تھا

"اے میرے رب! میری خطائیں مجھے معاف کر دے"

ہمارے حکمران جو کچھ کر رہے ہیں انہیں ایک دن تو کہہ دینا چاہیے"اے ہمارے رب ہمیں معاف کر دے"حکومتیں قاتلوں کی سرپرست بنی ہوئی ہیں۔غنڈوں لٹیروں کو جماعتوں کا مکالماتی نمائندہ بنا دیا گیا ہے۔ان کے جی میں جو کچھ آتا ہے وہ کہے جاتے ہیں۔پچھلے دنوں راولپنڈی کے ایک چوہدری نے داتا صاحب کے سانحہ کو معمولی اور روایتی حادثہ قرار دے کر نظر انداز کرنے کی کوشش کی حالانکہ انہی سیاست دانوں پر جب افتاد پڑتی ہے یہ داتا کی دہلیز پر جا کر اللہ کی ذات سے حاجتیں طلب کرتے ہیں۔ان میں سے بعض کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ داتا علی ہجویری کی مرقد انور کی چادر گلے میں ڈال کر عقیدتوں کے چراغ جلانے کے حیلے کرتے ہیں۔انہیں آج کیا ہو گیا ہے یہ کس کے ہاتھ میں موم بنے ہوئے ہیں۔گورنمنٹ نے اپنے بجٹ میں دس کروڑ روپے دہشت گردوں کو دینے کا اعلان کیا ہے۔حکمرانوں کے رویے ٹھیک نہیں۔دنیا ساری یہودیوں کی سازش کی لپیٹ میں ہے۔دنیا میں قتل عام کے جتنے منصوبے وضع کئے جاتے ہیں ان کے عقب میں یہ زہریلا ذہن کارکشائی کر رہا ہوتا ہے کہتے ہیں مسلمانوں کے خلاف چنگیزیوں کو بھڑکانے کی تحریک بھی یہودیوں کی تھی اور آج عراق سے افغانستان تک یہی بازیگر مسلمانوں کا قتل عام کروا رہے ہیں۔ان کے نزدیک داتا صاحب کا دربار قدس سے زیادہ حرمت نہیں رکھتا۔کون نہیں جانتا کہ اسرائیل کی تاریخ شرارتوں،سازشوں اور فتنہ انگیزیوں سے بھری ہوئی ہے۔یہ بدعہد لوگ پیغمبروں تک سے بے وفائی کے مرتکب ہوتے رہے ہیں۔یہودی دنیا کے مختلف ممالک میں جا کر بیٹھ گئے اور سودی کاروبار کے سب سے بڑے فسوں کا بن کر ظاہر ہوئے۔امریکہ میں ان کو بڑی کامیابیاں حاصل ہوئیں۔برطانیہ نے مکمل کر ان کی مخالفت بھی کی لیکن امریکیوں کی تائید نے انہیں منظم کر دیا۔امریکہ کی شہ رگ اب یہودیوں کے ہاتھ میں ہے وہ شیطان بن کر اب اپنی تھوتھنی امریکہ کے دل میں گاڑے ہوئے ہے۔ہاں یہ بات دردناک اور خوفناک ہے کہ وہ کون لوگ ہیں جو یہودیوں کی سازش منڈیوں میں پذیرائی حاصل کرنے والی دولت کے عوض بک کر رہے ہیں۔کرائے کے قاتل کون ہیں۔سازشی جالوں کی رسیاں کو لوگ بنے ہوئے ہیں؟جنگ کا مقصد کیا ہے؟پاکستان سے دشمنی کیا ہے؟اس کی مخالفت کل کی گئی تھی اور اب اسے برباد کرنے میں کن کی خواہش پوری کی جارہی ہے۔

جہاں تک ہمارے دین کا تعلق ہے وہ مکمل بھی ہے اور اکمل بھی ہے۔ہماری مذہبی کتاب قرآن میں تو اللہ کے لفظ کا اضافہ بھی ممکن نہیں۔دین جیسے تھا ویسے ہی ہے زیر کو نہ زبر کیا جاسکتا ہے اور نہ زبر کو زیر کیا سکتا ہے۔جب قرآن نے یہودیوں کی پست ذہنیت سے مسلمانوں کو آگاہ کر دیا تھا تو مسلمانوں کو،یہودی ہوں یا عیسائی ان کے مقاصد کی تکمیل کے لئے موم کی ناک نہیں بننا چاہیے۔اس منطق کو زیادہ دیر تک ناقابل فہم نہیں رہنا چاہیے کہ انگریز کے دور میں ہماری مسجدیں کچی رہیں اور کچھ لوگ مسجدوں مدرسوں کے مینار اونچے ہوتے رہے اور وہ انگریز سرکار کی تعریف میں رطب اللسان رہے۔آج آزادی کے بعد پھر صورتحال وہی نظر آتی ہے۔

ہمارے مدرسوں،خانقاہوں جامعہ نعیمیہ ہو
یا پیر بابا کا مزار ہو یا داتا حضور کا آنگن
بم ادھر ہی کیوں پھٹتے ہیں؟
حکمرانوں کو بے وقوف نہیں بننا چاہیے
بلکہ ذہانت کے ساتھ تلاش کرنا چاہیے

کہ کچھ لوگوں کے مدرسے اور دار العلوم سلامت رہیں بلکہ ترقی کریں حکومتوں کے دسترخوان سے دس دس کروڑ کی غذا خوری کریں اور اہل سنت پھٹیں،ادھڑیں شاید یہ سزاوار کی ہے،شاید یہ

کراچی اسٹیٹ

کراچی شہر میں اپنی جائیداد کی خرید وفروخت اور
کرائے پر لینے اور دینے کیلئے با اعتماد نام

پروپرائیٹر: ندیم ہارون

دکان نمبر 2 رفعت منزل کیمبل روڈ آف برنس روڈ نزد شیل پٹرول پمپ کراچی

Contact:0321-9241196 021-2214212

Offset, Panaflex Printing
& General Order Supplier

ASRA PRINTERS

Muhammad Ameen

2, Riffat Manzil Near Al-Momin Plaza Burns Road Karachi.
Ph:0212639532 Cell:0321-9269245

بسم اللہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

A.I.M.S.
اکیڈمی آف اسلامک
اینڈ ماڈرن اسٹڈیز

Academy of Islamic and Modern Studies

Montessori to O' Level / Matric
مع تحفیظ القرآن الکریم / ناظرہ

A.I.M.S. To Develop A Confident Muslim Youth

سہولیات | فاسٹ حفظ سیکشن | جونیئر سیکشن | پری جونیئر سیکشن

اپنے بچوں اور بچیوں کو دنیاوی کامیابی کے ساتھ ساتھ اخروی کامیابی کے لئے صحیح اسلامی اقدار سے روشناس کرایئے۔

مقاصد

RAFIQUA NIAZI
Campus - II
Montessori, Prep. Junior, Prep. Senior
Grade I to Grade IV
with Hifz / Nazra
AIMS House, C-199/41 Block 14, Near Dar-ul-Sehat Hospital, Gulistan-e-Jauher, Karachi. Ph: 021-4018591-2 0321-2630336

MUSTAFA RAZA
Campus - III
Montessori, Prep. Junior, Prep. Senior with Quaida.

QARI MUSLIHUDDIN
Campus - I
Boys I-A | Girls I-B
Grade I to Grade VIII
with Hifz / Nazra

AIMS House, A-10, Street # 1, Cosmopolitan Society, Near Mazar-e-Quaid, Karachi. Ph: 021-4922743-7059 0321-2447368, E-mail: aimsschool@cyber.net.pk

اوقات کار: 8:30 تا 1:00 بجے
(جمعہ اور اتوار تعطیل)

تعزیریں اسلام اور ایمان کی ہیں۔
شاید یہ تمغے پاکستان کے ساتھ رہنے کا اعتراف ہیں!
شکایتیں داور محشر ہیں سے کی جاسکتی ہیں۔
دنیا کے حاکم تو صم بکم عمی ہو چکے ہیں۔
وہ بے چارے کیا کریں
گامے ماجھے راتے رائے
چودھر راجے
سادے زادے
اور مانے کان
سب انہیں پریشان کئے ہوئے ہیں۔
اب تو ضمیروں کی عدالت لگ چکی ہے
فیصلوں کی قیامت ہی سے کھرا کھوٹا معلوم ہوگا
کوتوال شہر تو اقتدار کے برج سے یہی اعلان کر رہا ہے
کوئی آخری وصیت!
تمہارا انجام قریب ہے!
انا اللہ پڑھ لو
ہم حکمران نہیں رہے کسی کے مقرر کردہ جلاد ہیں
آؤ مل کر کلمہ پڑھتے ہیں۔
انجام تو اچھا ہو جائے
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
ہمارے اللہ!
ہمارے مالک!
ہماری شرمساریوں، رسوائیوں اور بدعملیوں پر وائے
اے مالک ہمارے! تو نے بھی دھتکار دیا تو کس کے سہارا لیں گے
اب تو ہماری ہمتیں ٹوٹ گئیں ہیں۔
آقا زین العابدین رضی اللہ عنہ کے لفظوں میں ہم نے اپنی چاہتیں
تیری ہی طرف پھیر دی ہیں۔
تیری ملاقات ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک
تیرا وصل ہماری دلی آرزو
تیرا ہی شوق
تیری ہی محبت کا جنون
تیری چاہت ہی ہمارا عشق اور
تجھ سے راز و نیاز ہماری خوشی
ہماری راحت تیرا نام ہے
ہماری چاہت تیرے نبی کی زیارت ہے
زندگی موت سب تیرے لئے
اسلام زندہ باد
پاکستان پائندہ باد

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب

کے مصطفائی رضا کاروں کی سرگرمیاں

(مظہر سلیم حجازی)

جنوبی پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف مصطفائی رضا کار

ہم اپنے متاثرہ بھائیوں کے ساتھ ہیں۔

سیلاب کی تباہ کاریوں کا ذکر آتے ہی اس طوفان بلا خیز کے سامنے سینہ سپر مصطفائی رضا کاروں کی بلند ہمتی اور جذبہ خدمت کی عدیم المثال اور نا قابلِ فراموش داستانیں بھی عامۃ الناس کے حوصلے اور اعتماد کو تقویت بخشتی ہوئی سامنے آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ مصطفائی رضا کار نہ صرف یہ کہ جدید تر رضا کارانہ نظم ونسق سے آگاہی بلکہ اسلاف کے جذبہ صادق سے مستنیر میدانِ عمل میں مصروف جدوجہد ہیں۔ ضلع مظفر گڑھ کی جملہ تحصیلوں، بستیوں اور چھوٹے بڑے دیہات کے ہزاروں متاثرین، ملک بھر بالخصوص کراچی، لاہور، شیخوپورہ، وہاڑی، ملتان، منڈی بہاؤالدین، گجرات، جوڑا کرنانہ، ٹانڈہ، راولپنڈی، جھنگ، سرگودھا، کوٹ مومن نوشہرہ ورکاں اور دیگر علاقوں سے امدادی سلسلہ میں آنے والے سینکڑوں مصطفائی رضا کاروں، ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے متعلق رفقائے انجمن اور المصطفیٰ کے ذمہ داران کے سچے جذبوں اور خدمتِ انسانیت سے سرشار دلولوں سے خوب آگاہ ہیں۔ سیلابی تباہ کاریوں کے عروج کے دنوں میں جاری سرگرمیوں اور آج کل جاری بحالی کے کاموں پر ایک نظر ڈالی جائے تو ہم بجا طور پر اطمینان کا اظہار کر سکتے ہیں کہ المصطفیٰ نے "ٹرپل آر RRR" (Relief, Return & Rehabilitation) کے تحت اپنی سرگرمیوں کو مربوط اور منظم کیا ہے۔

گھر واپسی کے مرحلے کو آسان بنانے کیلئے المصطفیٰ کی مرکزی انتظامیہ نے مصطفائی بستی جادے والا میں مقیم 100 سے زائد خاندانوں کو ان کے زیرِ استعمال ٹینٹ بھی بطور امداد ساتھ لے جانے کی اجازت دی تا کہ وہ اپنے رہائشی علاقوں میں جا کر تعمیر نو کے کام بطریق احسن کر سکیں۔

پہلے مرحلے R-1 میں تقریباً =/8000000 روپے (اسی لاکھ) مالیت کا سامان جو کہ فوری اشیائے ضروریہ بالخصوص کچن آئٹمز پر مشتمل تھا تقسیم کیا گیا۔

پہلے مرحلے R-1 میں تقریباً =/8000000 روپے (اسی لاکھ) مالیت کا سامان جو کہ فوری اشیائے ضروریہ بالخصوص کچن آئٹمز پر مشتمل تھا تقسیم کیا گیا۔ اس مرحلہ پر مختلف علاقوں سناتواں، محمود کوٹ (جادے والا)، خدائی، لنگر سرائے، فاضل کالرو، محمود کوٹ ریلوے اسٹیشن، خان گڑھ، علی پور، قصبہ گجرات، بستی زور، بستی بدھو وغیرہ کو ترجیحی طور پر جائزہ میں شامل کر کے امداد بہم پہنچائی گئی۔

دوسرے مرحلے R - 2 میں متاثرین کو ان کے گھروں میں واپسی کی ترغیب دی گئی تا کہ وہ ہاتھ پھیلانے اور امداد کے منتظر رہنے کی بجائے اپنی جائے سکونت پر جا کر نہ صرف اچھے برے حالات کا مقابلہ کریں بلکہ ان کو بہتری کی طرف لانے کی منصوبہ بندی اور کوشش کریں۔ اس موقع پر متاثرین کو منڈی بہاؤ الدین کے دوستوں کی جانب سے متاثرین کو اشیائے خوردونوش کی خریداری کیلئے فی خاندان نقد رقوم کے عطیات دیئے گئے۔ گھر واپسی کے مرحلے کو آسان بنانے کیلئے المصطفیٰ کی مرکزی انتظامیہ نے مصطفائی بستی جادے والا میں مقیم 100 سے زائد خاندانوں کو ان کے زیرِ استعمال ٹینٹ بھی بطور امداد ساتھ لے جانے کی اجازت دی تا کہ وہ اپنے رہائشی علاقوں میں جا کر تعمیر نو کے کام بطریق احسن کر سکیں۔

تیسرے مرحلے R-3 میں تفصیلی اور غیر جانبدارانہ جائزہ کے بعد سناتواں کے علاقہ کو ہدف بنایا گیا اور المصطفیٰ پنجاب کے لاہور مرکز کے احباب و معاونین کے تعاون سے 19 متاثرہ خاندانوں کو نئے اور پختہ گھر بنا کر دیئے گئے۔ یاد رہے کہ ان گھروں کی تعمیر میں متاثرین کو شراکت دار اور مالک دونوں حیثیتوں میں شامل کیا گیا تھا۔ اس اہم موقع پر نہ صرف ان کے گھروں کی تعمیر کی گئی بلکہ انہیں تعمیر کیلئے آلات، فنی مشاورت اور دیگر سامان بھی میسر کیا۔ الحمد للہ عید الاضحیٰ سب متاثرین نے اپنے گھروں میں منائی۔ R-3 فیز کے تحت مزید سروے جاری ہے اور انشاء اللہ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی اپنے مقامی اور بین الاقوامی ڈونرز کے تعاون سے ضلع مظفر گڑھ کے متاثرین کی واپسی اور بحالی تک اپنی پرخلوص کوششیں جاری رکھے گی۔

قربانی پراجیکٹ 2010

مصطفائی رضاکاروں نے عید سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کیساتھ منائی

ہم اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کو بھولے نہیں

المصطفیٰ کے زیر اہتمام سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں قربانی پراجیکٹ روایتی جوش وخروش اور متاثرین سے یکجہتی کے سچے جذبوں کی ترجمانی کے طور پر مکمل کیا گیا۔ عید قربان کے پہلے روز سیلاب سے شدید متاثرہ علاقے محمود کوٹ اور اس کے گرد ونواح کو ہدف بنا کر آستانہ عالیہ میاں نذیر احمد چشتی پنہوار محمود کوٹ پر قربانی کے بڑے منصوبہ کا آغاز کیا گیا۔ پہلے روز کی اس اہم تقریب میں سابق مرکزی صدر اے ٹی آئی پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف سیالوی صدر شعبہ عربی بہاءالدین زکریا یونیورسٹی اور سابق صوبائی ناظم پنجاب برادرم وسیم ممتاز ایڈووکیٹ، جناب ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی وائس چیئرمین المصطفیٰ پنجاب کے ہمراہ خصوصی طور پر شریک ہوئے۔ معزز مہمانان گرامی کی دعا سے قربانی کا آغاز کیا گیا اور الحمدللہ اذان مغرب تک قربانی اور گوشت کی تقسیم کا سلسلہ جاری رہا۔ محمود کوٹ میں المصطفیٰ کے مقامی رضاکاروں نے ضلعی صدر المصطفیٰ خلیل احمد کالرو ایڈووکیٹ کی قیادت میں شاندار خدمات سرانجام دیں۔ اور پنڈال کی تیاری سے لے کر راستوں کو خوبصورت بینروں سے سجانے تک کمال تندہی سے سرگرمی کو اختتام تک پہنچایا۔ عید کے دوسرے روز مصطفائی رضاکاروں نے "لیہ" میں رسم ابراہیمی علیہ السلام کی ادائیگی کے لئے لیہ کے ساتھیوں جناب ساجد اقبال اعوان، جناب ڈاکٹر محمد یاسمین، اور خالد مصطفائی نے رفیق انجمن شیخ عبدالقیوم کی رہائش گاہ پر قربانی کا بندوبست کیا ہوا تھا یہاں خوش قسمتی سے بانی انجمن، امیر مصطفائی تحریک پاکستان جناب میاں فاروق مصطفائی اور سابق صدر انجمن ڈاکٹر حمزہ مصطفائی نے المصطفیٰ کی اس سرگرمی کو رونق بخشی اور اپنی دعاؤں سے لیہ کے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ لیہ ہی کی شاخ حافظ آباد میں برادرم محمد ارشاد چشتی نے اپنے اسکول میں قربانی کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ یہاں معزز مہمانوں نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اور دعا سے رسم قربانی کی اجازت عنایت فرمائی۔ مصطفائی رضاکاروں کے قافلے نے لیہ کے قصبہ حافظ آباد کے مصطفائی اسکول میں دوپہر کا کھانا کھایا اور اس کے بعد قصبہ گجرات کے علاقہ بستی ترکھاناں میں جو کہ متاثرین کی قسم پرسی اور بدحالی کی زندہ مثال ہے، کا رخ کیا اور برادرم حق نواز پاکستان ریلوے ملتان کی معیت میں قربانی کا فریضہ سرانجام دیا۔ اس سیلابی بستی میں گوشت کی تقسیم کے بعد رضاکار مصطفائی ٹینٹ ولیج کے حوالے سے مشہور قصبہ جادلے والا پہنچے جہاں مصطفائی رضاکار مظہر کالرو اور عبدالخالق قربانی کے جانوروں کا گوشت تیار کئے منتظر تھے۔ جادلے والا میں آس پاس کے دیہات سے متاثرین کی ایک بڑی تعداد گوشت حاصل کرنے کیلئے موجود تھی۔ یہاں سے فراغت پاتے ہی مصطفائی رضاکاروں کی ٹیم اپنے میں کیمپ تھرمل پاور مظفرگڑھ پہنچ گئی۔ عید قربان کا تیسرا دن مصروف ترین تھا رضاکار صبح نماز فجر کے بعد ڈیرہ غازی خان کی طرف رواں دواں ہوئے رضاکاروں کی منزل آستانہ عالیہ سید امیر شاہ تھی جہاں رفیق انجمن سید اللہ بچایا شاہ ہمارے منتظر تھے۔ ایک سو کلومیٹر سیلابی علاقے کی تباہ حال سڑکوں کا فاصلہ طے کرتے ہوئے ہوئے صبح آٹھ بجے آستانہ عالیہ پر پہنچے۔ اس موقع پر سابق صوبائی رہنما غلام احمد اعوان بھی رضاکاروں کے قافلہ میں شامل ہو گئے۔ اور مصطفائی رضاکاروں کے حوصلوں کو بڑھاتے رہے۔ قربانی پراجیکٹ کی خبر پہنچتے ہی ان متاثرہ ملحقہ علاقوں سے بچوں اور بڑوں کی ایک بڑی تعداد آستانہ عالیہ پہنچنا شروع ہو گئی تھی۔ ڈی جی خان سے آگے ضلع راجن پور میں المصطفیٰ کے مرکزی رہنما امانت علی زیب رضاکاروں کی جماعت کے ہمراہ فاضل پور، ونگ اور مرکز راجن پور میں قربانی کے جانوروں کے ہمراہ پہنچ چکے تھے۔ اس بناء پر مظفرگڑھ سے چلنے والے مصطفائی رضاکاروں کی اگلی منزل اب پاکستانی سیاست کے انوکھے اور "ون مین شو" سیاستدان نوابزادہ نصراللہ (مرحوم) کا شہر خان گڑھ تھا۔ جہاں المصطفیٰ کے مقامی صدر حافظ محمد معصوم ہمارے منتظر تھے۔

یہاں قربانی کے گوشت کی تقسیم کا مرحلہ مقامی رضاکاروں نے خوش اسلوبی سے نمٹا دیا۔ نماز جمعہ شہر کی مرکزی جامع مسجد میں ادا کرنے کے بعد عید کے تیسرے روز سہ پہر مصطفائی رضاکار اپنے شہید ساتھی رضاکار محمد اخلاق مدنی کے گاؤں بستی خدائی سے اگلی طرف موضع گنجی پہنچے۔ موضع گنجی دریائے چناب کے کنارے پر واقع ہے مصطفائی رضاکاروں نے دریائے چناب کے کنارے پر خوبصورت آم کے باغوں میں گھرے اس چھوٹے سے گاؤں میں شہید ساتھی کے آموں کے باغ میں تعمیر شدہ خوبصورت مہمان خانے میں قربانی کی جہاں گاؤں کے بچے اور نوجوان کثیر تعداد میں جمع ہو گئے تھے۔ مقامی لوگ اور بچے نہ صرف مصطفائی رضاکاروں سے عقیدت کا اظہار کر رہے تھے بلکہ مرحوم مصطفائی رضاکار اخلاق احمد مدنی کو بھی خراج عقیدت پیش کر رہے تھے۔ جس نے متاثرین کی بحالی کے کام میں بے مثال جرات اور تنظیمی سوجھ بوجھ سے گراں قدر خدمات سرانجام دیں اس گاؤں میں برادرم محمد اشفاق نے مقامی رضاکاروں کے ہمراہ جملہ انتظامات کئے ہوئے تھے۔ اس شام مصطفائی رضاکار اس اہم پراجیکٹ کو کامیابی سے اختتام پذیر کرنے کے بعد سجدہ شکر ادا کرتے ہوئے بعد نماز مغرب مظفرگڑھ کے لئے واپس روانہ ہوئے۔

☆☆☆☆

قربانی پراجیکٹ 2010

بحرین (سوات)

ملک بھر دیگر شہروں کی طرح بحرین (سوات) میں بھی مصطفائی رضاکاروں کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لئے بحرین مصطفائی خیمہ بستی میں راج حسین راجو قادری کی قیادت میں ایک بیل کی قربانی کی گئی، نیز بحرین کے نواحی گاؤں جیل اور ارین میں بھی ایک بیل اور ایک بکرا ذبح کئے گئے۔ اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ مصطفائی رضاکاروں ،قاری عطاء الرحمٰن چشتی امام وخطیب مرکزی جامع مسجد مدینہ بحرین، قاری محراب اللہ امام عربی مسجد بحرین، وزیر زادہ، سلیم خان، میر احمد، مولانا حسین قادری، حاجی عبدالودود بحرین اور دیگر رضاکاروں نے خدمات سرانجام دیتے ہوئے متاثرین سیلاب میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا۔

پشاور

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ضلع پشاور کے صدر محمد سہیل اور جنرل سیکریٹری اختر نوید اور اکرم نوید کی قیادت میں مصطفائی رضاکاروں نے ضلع پشاور جنگڑا میں سیلاب متاثرین کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے کیلئے ایک گائے کی قربانی کی اور گوشت متاثرین سیلاب میں تقسیم کیا۔

راجن پور

راجن پور میں عید قربان کے موقع پر مصطفائی رضاکار امانت علی زیب کی قیادت میں فاضل پور کے نواحی علاقے ونگ اور کوٹلہ اندرون میں چار بیلوں کی قربانی کی گئی۔ مصطفائی رضاکاروں میں محمد مرتضیٰ بھٹی، حافظ محمد خلیل، ملک محمد عاصم بٹھہ، ملک عامر، عامر رشید، ملک معظم علی، نے متاثرین سیلاب تک قربانی کا گوشت پہنچایا۔ اس موقع پر متاثرین سیلاب بڑی تعداد میں جمع تھے جن میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا گیا۔

سکھر

سکھر میں مصطفائی رضاکاروں کی جانب کی سیلاب متاثرین کیلئے مصطفائی رضاکار الطاف حسین ،محمد فیصل، جمشید بلوچ اور نوید احمد کی قیادت میں حسینی روڈ پر قربانی کی گئی اور بعدازاں ان مصطفائی رضاکاروں نے ایئرپورٹ روڈ پر واقع متاثرین کی خیمہ بستیوں میں جا کر گوشت تقسیم کیا۔ اس دوران متاثرین المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے مصطفائی رضاکاروں کو دعائیں دیتے رہے۔

حیدرآباد

قربانی پراجیکٹ 2010 کے تحت المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل (یوکے) کے زیر اہتمام حیدرآباد میں سیلاب متاثرین کیلئے مصطفائی رضاکار مولانا محمد ذاکر صدیقی اور اور غلام نبی ٹالوری کی سربراہی میں قربانی کی گئی۔ قربانی کا گوشت حیدرآباد کے گردونواح میں سیلاب متاثرین میں تقسیم کیا گیا۔

جھرک (ٹھٹھہ)

مصطفائی رضاکاروں کی جانب سے ضلع ٹھٹھہ (جھرک) میں مصطفائی رضاکار غلام رسول میمن اور محمد اعجاز میمن کی قیادت میں قربانی کی گئی۔ بعدازاں دریائے سندھ کے کنارے پر واقع شدید متاثرہ علاقوں میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا گیا۔ تقسیم کا یہ سلسلہ عید کے پہلے دن رات دس بجے تک جاری رہا۔

کراچی

مصطفائی رضاکاروں کی جانب سے کراچی میں بھی مصطفائی تحریک کے نائب امیر محمد عابد ضیائی کی سربراہی میں ،سیاب احمد صدیقی اور ذیشان مصطفائی اور دیگر مصطفائی رضاکاروں نے کراچی کی کچی آبادیوں اور سیلاب متاثرین میں عید کا گوشت تقسیم کیا گیا۔

کوئٹہ

بھاگ ناڑی ضلع بولان بلوچستان میں مصطفائی رضاکار، جان محمد ظفر سابق جنرل سیکریٹری اے ٹی آئی کی نگرانی میں قربانی کی گئی۔ بھاگ ناڑی بولان کے مصطفائی رضاکاروں نے متاثرین میں گوشت تقسیم کیا۔

جعفر آباد کوئٹہ

پنہور سنٹری ضلع جعفرآباد بلوچستان میں مصطفائی رضاکار محمد بخش گھنیہ (سابق سیکریٹری جنرل اے ٹی آئی) کی زیر نگرانی قربانی کی گئی ،اور مصطفائی رضاکاروں نے متاثرہ علاقوں میں گوشت تقسیم کیا۔

کوئٹہ

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کی جانب سے کوئٹہ میں مصطفائی رضاکار پروفیسر غلام نبی نقشبندی کی سربراہی میں قربانی کی گئی اور گوشت مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی گجرات

رپورٹ: عبدالمناف قادری

وطن عزیز میں حالیہ قیامت خیز سیلاب سے متاثرہ بھائیوں کی مدد کیلئے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب نے ملک بھر

میں امدادی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ مصطفائی رضا کاروں نے نہ صرف ابتدائی ریلیف اور سامان خورد ونوش بستر اور کپڑوں کی صورت میں بھرپور تعاون کیا بلکہ عید کے موقعہ پر بھی سیلاب زدہ بھائیوں کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے کے لئے بھی کوئی کسر اٹھانہ رکھی۔ جوڑا کے مصطفائی رضا کاروں نے میڈیکل کیمپس کا آغاز بھی کیا اور جناب ڈاکٹر غلام سرور طارق ڈائریکٹر نادر سرجیکل ہسپتال، ڈاکٹر صفدر علی، اور پیرا میڈیکل اسٹاف عادل عباس، محمد عمران، حافظ سیف اللہ محمد قاسم، اور مصطفائی رضا کاروں شعیب حنیف، محمد فاروق، شعیب شریف، رفیق انجمن محمد اشرف طاہر نقشبندی کی مدد سے بستی خدائی اور جادے والا میں طبی امداد کے کیمپوں کا انعقاد کیا۔ راقم الحروف کی اپیل پر اور جناب محمد اشرف طاہر نقشبندی کی خصوصی کاوش سے جناب ڈاکٹر غلام سرور طارق، جناب سید پھل پیر شاہ، جناب مستری غلام احمد، چوہدری غلام سرور، خالد محمود سپین، صاحبزادہ محمد داؤد انجم، چوہدری محمد وارث گھرکو، چوہدری وقاص ریاض، محمد افضل کلاتھ ہاؤس، علی اصغر تاج دین، عاصم اشرف، نیاز علی تاج دین، عارف حسین نے بھرپور مالی تعاون کیا جبکہ بیرون ملک سے جناب منظور اشرف نے المصطفیٰ کی سرگرمیوں کیلئے نقد مالی تعاون کیا۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی گجرات کے مصطفائی رضا کاروں کی خدمات

المصطفیٰ گجرات کے مصطفائی رضا کار بھی اپنے قائدین کے ہمراہ متاثرہ علاقوں میں دن رات مصروف رہے۔ ڈاکٹر محمد اکرم مصطفائی جنرل سیکریٹری المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ضلع گجرات کی قیادت میں شبیر حسین سلیمی، مہر غلام رسول، حافظ محمد شفیق تبسم، الحاج محمد اکرم نوری، قاری امتیاز الحسن قادری، قاری فیض رسول قادری، اور دیگر مصطفائی رضا کاروں نے خدمت

> مصطفائی رضا کاروں نے نہ صرف ابتدائی ریلیف اور سامان خورد ونوش بستر اور کپڑوں کی صورت میں بھرپور تعاون کیا بلکہ عید کے موقعہ پر بھی سیلاب زدہ بھائیوں کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے کیلئے بھی کوئی کسر اٹھانہ رکھی۔

انسانیت کے جذبے سے سرشار ہو کر بھرپور مہم چلائی اور ایک لاکھ روپیہ نقد کے علاوہ کپڑے اور اشیائے خوردونوش سے مظفر گڑھ کیمپ آفس کی مدد کی۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ٹانڈہ:

المصطفیٰ ٹانڈہ بھرپور تنظیمی صلاحیتوں کی حامل اور ایمبولینس سے لیس سوسائٹی ہے۔ یہاں صدر المصطفیٰ ویلفیئر ضلع گجرات برادرم طارق اکبر چوہدری کی قیادت میں مصطفائی رضا کاروں نے بھرپور امدادی سرگرمیاں شروع کیں۔ سوسائٹی کے سرپرست اعلیٰ جناب رفیق صراف کی خصوصی اجازت اور رہنمائی میں ایمبولینس نے بھی 2 ماہ سے زائد عرصہ تک مظفر گڑھ محمود کوٹ، اور بستی خدائی جیسے دور افتادہ علاقوں میں خدمات سر انجام دیں۔ ٹانڈہ شاخ سے 70,000 ستر ہزار روپے کی رقم سے مختلف نوعیت کا امدادی سامان اور کھانے پینے کی اشیاء متاثرہ علاقوں میں پہنچائی گئیں۔ ٹانڈہ المصطفیٰ کے مصطفائی رضا کاروں، عبدالقادر مصطفائی، مقبول احمد قادری اور اظہر اقبال نے امدادی سرگرمیوں میں روایتی جوش وخروش سے حصہ لیا۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کنجاہ:

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کنجاہ شاخ میں مصطفائی رضا کار چوہدری افضال احمد رانجھا اور اسرار احمد کی قیادت میں انفرادی اور تنظیمی سطح پر امدادی مہم کو کامیاب بنایا گیا اس موقع پر مثالی کریڈٹ ماڈل اسکول کنجاہ کے اسٹاف اور طلبا نے بھی عطیات جمع کئے اور المصطفیٰ کنجاہ کے حوالے کئے جبکہ پروگریسو اسکول کنجاہ کی انتظامیہ اور طلبہ وطالبات نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پریشان حال طلبا وطالبات کی تعلیمی ضروریات کی کفالت کے لئے بھرپور چندہ مہم شروع کی اور اپنے عطیات چوہدری افضال احمد رانجھا کی وساطت سے پہنچائے۔ جنہوں نے بذات خود متاثرہ علاقہ کا دورہ کیا اور عطیات تقسیم کئے۔

☆☆☆☆

رپورٹ: وادی نیلم، مظفرآباد آزاد کشمیر

حافظ خالد مصطفائی

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پاکستان نے دکھی انسانیت کے دکھوں کا مداوا کرنے کا جو بیڑا اٹھا رکھا ہے اس کا انداز کچھ مختلف ہے ۔ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی چاہے پنجاب ،سندھ، بلوچستان یا پھر خیبر پختونخواہ میں ہو جو بھی کام کرتی ہے اس میں پیار ومحبت، اخوت، بھائی چارہ اور سب سے بڑھ کر اللہ اور اس کے پیارے رسول کریم ﷺ کی رضا اور خوشنودی ہے ۔2005ء کا زلزلہ ہو یا پھر بم دھماکوں کے متاثرین یا پھر پاکستان کی تاریخ کا بدترین سیلاب ہو دکھی انسانیت کے دکھ درد بانٹنے اور ان کی مالی امداد کرنے میں المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی سرفہرست نظر آتی ہے ۔2005ء کے قیامت خیز زلزلہ میں جس خوبصورت انداز میں زلزلہ زدگان کی امداد کی اور ان کے دکھوں کا مداوا کیا اہلیان کشمیر آج بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔اب جبکہ پورا پاکستان سیلاب میں گھرا ہوا تھا خیبر پختونخواہ سے لیکر سندھ کے آخری کونے تک 2 کروڑ سے زائد لوگ متاثر ہوئے اسی سیلاب نے خطہ کشمیر میں بھی بڑی تباہی مچادی۔المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب اور پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ نے لفظ احسان کا مطلب سمجھا دیا یعنی خود اپنی ضرورت ہونے کے باوجود اپنی ضرورت کو دوسروں کی ضرورتوں پر قربان کردیا عید قربان پر المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب اور پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ نے مصطفائی تحریک ضلع مظفرآباد کے تعاون سے آزاد کشمیر وادی نیلم کے تحصیل اٹھمقام کے گاؤں راوٹہ میں قربانی کا اہتمام کیا۔گاؤں راوٹہ تحصیل ہیڈ کوارٹر اٹھمقام سے تقریباً پانچ کلومیٹر دور ہے یہ علاقہ بدقسمتی کی وجہ سے ہمیشہ زیر عتاب رہا۔1990سے 2000 تک انڈین آرمی کی فائرنگ اور گولہ باری سے سینکڑوں مرد وخواتین نے جام شہادت نوش کیا۔ جن میں راقم کے 4 کزن ،ایک ماموں ،اور ایک خالو بھی شہید ہوئے۔

اب جبکہ سیلاب کی آفت آئی تو تحصیل اٹھمقام میں سب سے زیادہ نقصان بھی اسی علاقے کا ہوا جن میں تقریباً 20 مکانات سیلاب اپنے ساتھ بہا کرلے گیا جبکہ درجنوں ایکڑ اراضی بھی سیلاب میں بہہ گئی۔اس کے علاوہ ایک مسجد،ایک مدرسہ،رابطہ سڑک اور بجلی کا مکمل نظام سیلاب کی نظر ہوگیا۔

عید قربان پر المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب اور پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ کی طرف سے قربانی کا گوشت سیلاب زدگان میں تقسیم کیا گیا گوشت کی تقسیم کی وجہ سے اہلیان راوٹہ کے المصطفیٰ اور پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ اور مصطفائی تحریک مظفرآباد کا شکریہ بھی ادا کیا اور دعاؤں کا تحفہ بھی دیا۔جن سیلاب زدگان میں گوشت تقسیم ہوا ان میں شیر زمان ،مریم بی بی ،رشیدہ بی بی ،محمد ایوب ،محمد رشید ،قیصر جان (بیوہ) سائیں اسماعیل ،محمد شوکت ،محمد شفیق بٹ ،صاحبزادہ بی بی (بیوہ) گل جان بیوہ ،غلام جیلانی ،محمد اسحاق ،محمد یعقوب ،برکت اللہ ،عبد الرؤف ،محمد عالم کے علاوہ 10 سے زائد گھروں میں گوشت تقسیم کیا گیا ۔ان دوستوں بھائیوں اور عزیزوں کا تذکرہ نہ کروں جنہوں نے ذبح سے لیکر آخری حصہ تقسیم ہونے تک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے رہے ۔ان میں محمد صادق بٹ ،سید عالم ،شیر عالم ،محمد اشرف ،محمد سخاوت ،ظہور احمد میر ،شاہ زاد اللہ ،محمد یونس بٹ ،محمد امجد ،ان احباب کے تعاون کی وجہ سے یہ کام بطریق احسن سرانجام ہوا ۔میں اپنی طرف سے اور مصطفائی تحریک مظفرآباد کی طرف سے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب ،پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ کا بے حد مشکور وممنون ہوں کہ جنہوں نے مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے کشمیری بھائیوں کو یاد رکھا اور اہلیان راوٹہ بالخصوص جنہوں نے قربانی ذبح کرنے سے لیکر آخری حصہ تقسیم ہونے تک معاون رہے ۔اور دعا گو ہوں کہ جن خواتین وحضرات کی طرف سے یہ قربانی بھیجی گئی اللہ رب العزت ان کی قربانی کو اپنے دربار میں قبول ومنظور فرمائے اور کل میدان محشر میں ان کی سواری کا ذریعہ بنائے اور ہماری غلطیوں اور لغزشوں سے در گزر فرمائے۔(آمین)

آخر میں اس محسن کا تذکرہ کرنا انتہائی ضروری ہے کہ جن کی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے یہ عظیم کام ممکن بنا جناب برادر خواجہ صفدر امین ،اہلیان نیلم اور اہلیان مظفرآباد آپ کی عمر درازی اور صحت وایمان کے لئے تاقیامت دعا گو ہیں۔

خصوصی رپورٹ

منڈی بہاءالدین

(ازمحمد رفیع مصطفائی)

تعلیم کا فروغ مصطفائی ماڈل اسکولز کا نصب العین ہے ہم اسلام اور نظریہ پاکستان کی محافظ نسل تیار کر رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار مصطفائی ماڈل اسکول پاہڑیانوالی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد صدیق نے اسکول کے سالانہ یوم والدین وتقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب ہوئے کرتے کیا۔تقریب کی صدارت معروف ماہر تعلیم پروفیسر محمد سلیم چیئرمین کالجز ضلع منڈی بہاء الدین نے کی جبکہ المصطفیٰ کے صوبائی چیئرمین جناب محمد طاہر انجم ،المصطفیٰ کراچی کے رہنما احمد باوا اور کوآرڈینیٹر پنجاب المصطفیٰ خواجہ صفدر امین مہمان خصوصی تھے ۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر سلیم اللہ جندران نے کہا کہ علم نور ہے اور جہاں علم ہوتا ہے وہاں اندھیروں کے لئے کوئی جگہ نہیں بچتی انہوں نے کہا کہ مصطفائی اسکولز نسل نو کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر اسلام اور نظریہ پاکستان کے زریں اصولوں کے مطابق طرز حیات کے انتخاب کی دعوت دے رہے ہیں۔ صدر تقریب پروفیسر محمد سلیم نے طلباء پر زور دیا کہ وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم اور کردار کی پختگی پر دیں انہوں نے اسکول انتظامیہ کی طرف سے طلباء کے اعلیٰ علمی اور اخلاقی معیار کی تعریف کی اور کہا کہ جس طرح طلبہ نے اپنی تہذیب وثقافت کے آئینے میں اپنے مختلف پروگرام پیش کئے ہیں یہ لائق تحسین ہیں۔انہوں نے ڈائریکٹر مصطفائی اسکول میاں محمد صدیق کی کاوشوں کو سراہا۔المصطفیٰ کے راہنما احمد باوا نے کہا کہ وہ اس چھوٹے سے قصبے میں اس قدر اعلیٰ معیاری تعلیم دیکھ کر بہت مسرت محسوس کر رہے ہیں۔انہوں نے اسکول کے طلبہ واساتذہ کو کراچی دورہ کی دعوت دی۔

تگ و تاز

حکومت بیرونی دباؤ پر قانون تحفظ ناموس رسالت کو نہ چھیڑے، مفتی منیب الرحمٰن

ناموس رسالت کا تحفظ جس کے ایمان اور عقیدے کی اساس ہے وہی اس کی سربراہی کرے۔ پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (مصطفائی نیوز) تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے صدر مفتی منیب الرحمٰن نے مولانا ریحان امجد نعمانی، مولانا غلام دستگیر افغانی، مولانا سید عظمت علی شاہ ہمدانی، مفتی وسیم اختر المدنی، مولانا صابر نورانی اور دیگر علماء کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قانون تحفظ ناموس رسالت قومی اور عالمی سطح پر پوری امت کا اجتماعی اور متفقہ مسئلہ ہے۔ حکومت بیرونی دباؤ میں آکر اس مسئلے کو نہ چھیڑے، ملک پہلے ہی انتشار کا شکار ہے، قانون تحفظ ناموس رسالت سے متعلق جو مجوزہ کمیٹی ہے، ہمارا مطالبہ ہے کہ وزیر قانون خود اس کی سربراہی کریں کیونکہ ناموس رسالت کا تحفظ جس کے ایمان اور عقیدے کی اساس ہے وہی اس کی سربراہی کرے۔ وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی اس کمیٹی کی سربراہی سے دستبردار ہو جائیں کیونکہ ناموس رسالت کا تحفظ ان کا عقیدہ نہیں بلکہ وہ اسے منسوخ کرانے کے درپے ہیں۔ ہم حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سنی اتحاد کونسل کے جلوس کو پرامن انداز میں بغیر کسی رکاوٹ کے منزل مقصود تک پہنچنے دے، خیر سگالی کی علامت کے طور پر سنی اتحاد کونسل کے تمام زیر حراست کارکنوں کو رہا کرے۔

☆☆☆☆☆

حضور سرورِ عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے رشتۂ غلامی کا تقاضا ہے کہ ہم ان کے ناموس پر کٹ مرنے کیلئے ہمہ وقت تیار رہیں، میاں فاروق مصطفائی

اسلام آباد (مصطفائی نیوز) مصطفائی تحریک پاکستان کے امیر جناب میاں فاروق مصطفائی نے مصطفائی سیکریٹریٹ اسلام آباد میں مختلف شہروں سے آئے ہوئے وفود سے خطاب کے دوران اس بات پر زور دیا کہ ہم نے "غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے" کا عہد کیا ہے اس لئے تحفظ ناموس رسالت ہماری اولین ذمہ داری ہے ہم گستاخان رسول اور ان کے سرپرستوں پر یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ اس فرض کی ادائیگی کی خاطر ہر چیز قربان کر سکتے ہیں مگر حضور نبی اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کر سکتے۔ حضور سرور عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے رشتہء غلامی کا تقاضا ہے کہ ہم ان کے ناموس پر کٹ مرنے کیلئے ہمہ وقت تیار رہیں لہٰذا توہینِ رسالت کی مرتکب مسیحی خاتون آسیہ کی سزائے موت کو معاف کروانے کے لئے کوشاں افراد اور اداروں کو ہم خبردار کرتے ہیں کہ توہین رسالت کے مجرم کو سزائے موت کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا، کوئی ادارہ یا شخص اس سزا کو ختم یا کم نہیں کر سکتا۔ ہم اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اقلیتوں کے حقوق کا سب سے بڑے محافظ ہیں لیکن نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس اور اسلام پر حملے برداشت نہیں کر سکتے۔ اس تناظر میں صدر مملکت کو توہین رسالت کے مجرموں کی سزا معاف کرنے کا کوئی شرعی و قانونی اختیار حاصل نہیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو مصطفائی تحریک پورے ملک میں بھرپور احتجاجی مہم چلائے گی۔ مزید یہ کہ مصطفائی تحریک حکمرانوں کو تنبیہ کرنا چاہتی ہے کہ پاکستان کے غیور عوام تحفظِ ناموسِ رسالت کے قانون میں کسی بھی تبدیلی کو برداشت نہیں کریں گے اور اس اقدام کی سخت مزاحمت کریں گے۔

عدم مساوات پر مبنی معاشی نظام سے عوام میں غم و غصہ پیدا ہو رہا ہے، مولانا بشیر فاروقی

کراچی (مصطفائی نیوز) سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ مولانا بشیر فاروقی نے کہا ہے کہ ملک میں معاشی اصلاحات ناگزیر ہو چکی ہیں، عدم مساوات پر مبنی معاشی نظام سے عوام میں غم و غصہ پیدا ہو رہا ہے، سودی نظام کے قرضوں سے ملک کے معاشی نظام کو چلانے کے باعث مستقبل قریب میں سماجی اور فلاحی تنظیموں کے لیے بھی کام کرنا مشکل ہو جائے گا۔ تاجروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ملک مصنوعی معیشت کے دور میں داخل ہو چکا ہے معیشت کے سدھار کے لئے قیادت پہلے خود عیش و عشرت کو ترک کر کے سادگی کا عملی مظاہرہ کرے اور کرپشن، خیانت اور بددیانت لوگوں کی وکالت کا سلسلہ بند کیا جائے۔ اس کے بغیر فلاحی پاکستان کا تصور ناممکن ہے۔

مصطفائی فاؤنڈیشن ضلع گجرات کے تعلیمی اداروں کے طلباء وطالبات کے درمیان مقابلہ حسن نعت کا انعقاد

گجرات (مصطفائی نیوز) مصطفائی فاؤنڈیشن ضلع گجرات کے تعلیمی اداروں کے طلباء وطالبات کے درمیان حسن نعت رسول مقبول ﷺ کا مقابلہ جناح سٹینڈرڈ ہائی اسکول چک کلاں میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مصطفائی فاؤنڈیشن ضلع گجرات کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد اکرم مصطفائی نے کی۔ جبکہ ممتاز ماہر تعلیم ساجد محمود قادری ADO ضلع گجرات مہمان خصوصی تھے۔ مقابلہ میں جناح سٹینڈرڈ ہائی اسکول چک کالا مصطفائی ماڈل ہائی اسکول سوک کلاں، دی لائزر اسکول سوک کلاں اور الحبیب اسلامیہ ہائی اسکول پنڈی حسنہ کے طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ جناح سٹینڈرڈ کے پرنسپل سر ظفر مہدی نے بہترین انتظامات رکھے تھے۔ پروفیسر ریاض احمد، سر سعید احمد اور میڈم توبہ بتول نے بطور جج فرائض سرانجام دیئے۔ اول انعام جناح سٹینڈرڈ، دوم انعام لائزر اسکول اور سوم انعام الحبیب اسکول اور مصطفائی ماڈل اسکول کے طلباء نے حاصل کیا۔ مہمان خصوصی ساجد محمود قادری اور ڈاکٹر محمد اکرم مصطفائی نے انعامات تقسیم کئے اور آخر میں دعائے خیر بھی کی۔

المصطفیٰ کی فلاحی سرگرمیاں دیگر اداروں کے لئے قابلِ تقلید ہیں، ملک غلام مصطفیٰ کھر ایڈووکیٹ

مظفر گڑھ (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ کی فلاحی سرگرمیاں دیگر اداروں کے لئے قابلِ تقلید ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ملک غلام مصطفیٰ کھر ایڈووکیٹ نے المصطفیٰ چوہنگ لاہور کی طرف سے مظفر گڑھ کے متاثرین میں کمبل تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے المصطفیٰ کے صدر خواجہ صفدر امین اور چیئرمین محمد طاہر انجم شیخ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ابھی تک مظفر گڑھ کے متاثرین کو یاد رکھا اور ان کی بحالی کیلئے اقدامات کئے ہیں۔ تقریب سے ملک خلیل احمد کالرو ایڈووکیٹ، حاجی محمود انور صدر المصطفیٰ چوہنگ لاہور، مظہر سلیم حجازی نے خطاب کیا اور متاثرین سے اظہار یکجہتی کیا۔

المصطفیٰ طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت کے معاون ادارے کا کام کرے گی۔ ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی

ملتان (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت کے معاون ادارے کا کام کرے گی۔ ہمارے رضا کار ادویات کی فراہمی اور اینٹی ڈینگی سپرے کی مہم کو مستقل طور پر جاری رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی نے ریلوے اسٹیشن پر اینٹی ڈینگی وائرس کیمپ کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر لائنز کلب کے سابق ڈسٹرکٹ گورنر ڈاکٹر محمد سعید نے کہا کہ المصطفیٰ کی یہ مہم وقت کی اہم ترین ضرورت ہے جبکہ المصطفیٰ ملتان کے جنرل سیکریٹری محمد حسین بابر ایڈووکیٹ نے رضا کاروں کو اس اہم کام کی تکمیل پر مبارکباد پیش کی۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی متاثرہ علاقوں میں سماجی ڈھانچے کی بحالی کے ساتھ ساتھ تعلیمی نظام میں بہتری لانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی، مظہر سلیم حجازی

مظفر گڑھ (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی متاثرہ علاقوں میں سماجی ڈھانچے کی بحالی کے ساتھ ساتھ تعلیمی نظام میں بہتری لانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار مظہر سلیم حجازی (ریلیف کوآرڈینیٹر پنجاب ساؤتھ) نے مڈل سکول فاضل کالرو جادے والا، مظفر گڑھ میں طلباء میں کتب، سکول بیگ اور سٹیشنری تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سکول کے ہیڈ ماسٹر ریاض احمد نے المصطفیٰ کی طرف سے تعلیمی سہولیات کی فراہمی پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ المصطفیٰ کی اس تحریک سے نہ صرف ہمارے علاقوں کی تعلیمی اور معاشرتی پسماندگی دور ہوگی بلکہ وہ بچے جو تعلیم سے دور ہیں انھیں تعلیمی دھارے میں لانے کا موقع بھی ملے گا۔

☆☆☆☆

مصطفائی فاؤنڈیشن کے تحت گجرات میں ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ

گجرات (مصطفائی نیوز) مصطفائی ماڈل اسکول سوک کلاں گجرات، مصطفائی فاؤنڈیشن پاکستان کے شیڈول اور ہدایت کے مطابق ایک روزہ ''ٹیچر ٹریننگ ورکشاپ'' کا انتظام المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ضلع گجرات نے کیا۔ ٹریننگ ورکشاپ میں علاقہ بھر کے پرائیویٹ اسکولز نے بھرپور شرکت کی۔ جن میں نجی اداروں کے سربراہان اور ٹیچرز نے شرکت کی ان کے نام درج ذیل ہیں۔ مصطفائی ماڈل ہائی اسکول سوک کلاں، مصطفائی ماڈل ہائی اسکول ٹانڈہ، مصطفائی ماڈل اسکول بھلیسر، جناح سٹینڈرڈ ہائی اسکول چک کالا، الحبیب اسلامیہ ہائی اسکول پنڈی حسنہ، دی لائزر اسکول سوک کلاں، الفلاح ہائی اسکول کنجاہ، دی پنجاب کالج گجرات، جناح کیڈٹ ہائی اسکول ٹانڈہ، سربراہان ادارہ جات سر پروفیسر ریاض احمد، پروفیسر محمد الیاس صدیقی، سر محمد افضال رانجھا، سر چوہدری طارق اکبر، عبد القادر مصطفائی، سر ظفر مہدی، سر سعید احمد، میاں عنصر احمد، سر محمد افضل، سر محمد اسحٰق، اور دیگر معزز ٹیچرز نے شرکت کی۔

گجرات تعلیمی ورکشاپ

مصطفائی فاؤنڈیشن ضلع گجرات کے زیر اہتمام مصطفائی ماڈل ہائی اسکول سوک کلاں میں ایک روزہ ٹیچر ٹریننگ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں علاقہ بھر کے پرائیویٹ اسکولز کے سربراہان اور ٹیچرز نے بھرپور شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ اس کے بعد مصطفائی فاؤنڈیشن ضلع گجرات کے کوآرڈینیٹر اور مصطفائی ماڈل ہائی اسکول سوک کلاں کے چیئرمین ڈاکٹر محمد اکرم مصطفائی نے شرکاء ٹریننگ کو خوش آمدید کہا اور ٹریننگ ورکشاپ کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے اس کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد پروفیسر محمد الیاس صدیقی نے اردو اور انگریزی کے حوالے سے شرکاء ورکشاپ کو لیکچر دیا۔ سر محمد افضل نے ریاضی کو بہتر طریقے پر پڑھانے اور آسان طریقوں پر لیکچر دیا۔ آخر میں قاری محمد افضل نے خیر وبرکت کے حوالے سے گفتگو کی۔ سر محمد ظفر مہدی نے شرکاء ٹریننگ کا ذوق سے شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ اور بہترین انتظامات پر ڈاکٹر محمد اکرم مصطفائی اور مصطفائی اسکول انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے شرکاء سے مشورہ کیا کہ ایسی ورکشاپس ہر تین ماہ بعد منعقد کی جائیں تا کہ اعلیٰ تعلیم وتربیت کا فریضہ احسن طریقے سے انجام دیا جا سکے۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی منڈی بہاؤالدین کی ضلعی انتظامیہ کی تشکیل کے لئے سابقین انجمن کا اہم اجلاس

منڈی (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی منڈی بہاؤ الدین کی ضلعی انتظامیہ کی تشکیل کے لئے سابقین انجمن کا اہم اجلاس زیر صدارت ڈاکٹر طارق محمود احمد منعقد ہوا جس میں اتفاق رائے سے محمد اقبال گوندل کو صدر اور عنصر محمود ساہی کو جنرل سیکریٹری منتخب کیا گیا دیگر انتظامی ذمہ داران کا تقرر صدر اور سیکریٹری باہم مشاورت سے کریں گے اجلاس میں مظہر سلیم حجازی، افتخار احمد اوکاڑوی، محمد اعظم حجازی، عبد الرؤف رانجھا، محمد رفیع مصطفائی، محمد اسلام جنجوعہ، محمد اشتیاق بھٹی، غلام مصطفیٰ زیب ایڈووکیٹ، پرویز اختر سویا، بشارت علی ڈھنگہ، سمیت رفقاء انجمن نے شرکت کی اور نئی انتظامیہ کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی گوجرانوالہ کی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیاں

گوجرانوالہ (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ نوشہرہ ورکاں کے کارکنان نے جمن شاہ لیہ میں سیلاب متاثرین کی بحالی کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔ مصطفائی تحریک کے تعاون سے 10 لاکھ سے زائد رقم کا امدادی سامان زمینی راستوں اور کشتیوں کے ذریعے متاثرین تک پہنچایا گیا۔ نیز رضا کاروں نے مصطفائی لنگر کی تقسیم میں بھی اپنی خدمات پیش کیں۔ شاخ کے رضا کاروں محمد قاسم مصطفائی، جاوید اقبال، فرید کاشف اور دیگر نے مذکورہ سرگرمی میں اہم کردار ادا کیا۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کے چیئر مین محمد طاہر انجم کا متاثرہ علاقوں کا دورہ

مظفر گڑھ (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کے چیئر مین محمد طاہر انجم نے لیہ، مظفر گڑھ اور ملتان کا تین روزہ دورہ مکمل کر لیا۔ اپنے دورہ کے دوران انہوں نے ضلعی کونسلر مظفر گڑھ خلیل احمد کالرو ایڈووکیٹ، محمد اشفاق مدنی سے ملاقات کی اور امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ لیہ کے دورہ کے دوران صوبائی چیئر مین نے مصطفائی رضا کاروں کے اجتماع سے خطاب کیا اور فلڈ ریلیف میں خدمات کی انجام دہی پر رضا کاروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر المصطفیٰ کے مقامی وفد نے ڈاکٹر محمد یاسین، محمد ارشاد چشتی اور محمد اقبال ساجد اعوان کی قیادت میں صوبائی چیئر مین سے ملاقات کی اور مختلف منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ملتان میں پریس کلب میں ہونے والے نقد مالی امداد کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے محمد طاہر انجم شیخ نے کہا کہ المصطفیٰ نے نجی شعبہ میں پاکستان کی سب سے بڑی سرگرمی کا انعقاد کیا ہے۔ جس کے تحت ستر لاکھ سے زائد نقد رقم ملتان، مظفر گڑھ، ڈی جی خان، لیہ اور راجن پور کے متاثرین میں تقسیم کی گئی ہیں۔ دورہ کے اختتامی روز المصطفیٰ ملتان کے صدر ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی اور جنرل سیکریٹری محمد حسین بابر نے کہا کہ بہت جلد ملتان میں المصطفیٰ ایمبولینس سروس شروع کر دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NAFSEISLAM.COM

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب: متاثرہ خاندانوں میں گرم بستر و کپڑوں کی تقسیم

مظفر گڑھ (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی متاثرین کی بحالی کے لئے جو اقدامات کر رہی ہے وہ دیگر فلاحی اداروں کے لئے قابل تقلید ہیں۔ المصطفیٰ کی متاثرین سیلاب کی بحالی کے لئے جاری سرگرمیوں میں بھرپور تعاون جاری رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار معروف قانون دان اور مسلم لیگ (ن) مظفر گڑھ کے رہنما ملک غلام مصطفیٰ کھر ایڈووکیٹ نے المصطفیٰ کی طرف سے ستر مختلف دیہات کے متاثرین میں کمبل اور گرم کپڑوں کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر المصطفیٰ کے مقامی رہنما خلیل احمد کالرو ایڈووکیٹ سمیت المصطفیٰ لاہور کے رہنما حاجی محمود انور اور محمد علی خان نے بھی خطاب کیا۔ دریں اثناء المصطفیٰ کے رہنماؤں نے موضع جاہ گلووالا کا بھی دورہ کیا اور ایک سو سے زائد مستحقین میں کمبل اور گرم کپڑے تقسیم کیئے جب کہ محمود کوٹ میں ایک درجن سے زائد متاثرین میں پاکستان رینجرز کے مقامی اسٹاف کی وساطت سے فی خاندان پانچ ہزار روپے کی امدادی رقم بھی تقسیم کی گئی۔ انچارج کیمپ آفس ملتان مظہر سلیم حجازی نے المصطفیٰ لاہور کے رہنماؤں کی مظفر گڑھ آمد پر ان کا استقبال کیا اور متاثرین کی امداد پر ان کی شبانہ روز کوششوں پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

سیلاب سے متاثرہ طلباء میں اسکول بیگ کی تقسیم

المصطفیٰ سیلاب متاثرہ علاقوں میں تعلیمی ڈھانچے کی بحالی اور تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار المصطفیٰ جنوبی پنجاب آفس کے کوآرڈینیٹر مظہر سلیم حجازی نے نواحی علاقے فاضل کالرو کے ایلیمنٹری اسکول میں فروغ علم مہم کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر ریاض احمد سمیت اسٹاف اور طلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں اسکول بیگ، اسٹیشنری اور کاپیاں تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر اسکول کے طلبہ نے ایمز اسکول کراچی، او ایس آئی ایم اسکول، مصطفائی ماڈل اسکول، پاکستان نیشنل اسکول سسٹم، الرافع ماڈل اسکول، برائٹ فیوچر اسکول، جناح فاؤنڈیشن اسکول کی انتظامیہ اور طلبا کا عطیہ بھیجنے پر شکریہ ادا کیا۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ملتان کیمپ آفس کا آغاز

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کے ملتان کیمپ آفس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی کو صدر اور محمد حسین بابر ایڈووکیٹ کو جنرل سیکریٹری نامزد کیا گیا ہے۔ اسی کیمپ آفس کے زیر انتظام گزشتہ دنوں مظفر گڑھ، محمود کوٹ، لیہ، جلال پور پیروالا میں المصطفیٰ فری میڈیکل کیمپز کا انعقاد کیا گیا۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ مستفید ہوئے۔ علاوہ ازیں جلال پور پیروالا میں ہی خواتین کے لئے درس قرآن کا اہتمام بھی کیا گیا۔ کافی تعداد میں خواتین شریک ہوئیں آئندہ بھی ایسے پروگرام کرنے پر زور دیا گیا۔ اس کیمپ آفس کے مستقبل کے منصوبوں میں سیلاب سے متاثرہ علاقے میں 50 شادیوں کا اہتمام شامل ہے۔ جبکہ کامن ویلتھ گولڈ میڈلسٹ اظہر محمود کی زیر صدارت اسکول کے طلباء کے مابین المصطفیٰ گراؤنڈ میں کھیلوں کے مقابلے کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ گزشتہ دنوں لائنز کلب کی پولیو مہم میں بھی حصہ لیا گیا اور بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے۔ ملتان کیمپ آفس کے پاس اپنی ایمبولینس فی الحال موجود نہیں ہے بطور مستعار راولپنڈی آفس سے لی گئی ہے عنقریب اپنی ایمبولینس لے کر اسے واپس کر دیا جائے گا۔

بیشک جو اللہ سے ڈرتا او رصبر کرتا ہے، تو اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (القرآن)

ABC سے تصدیق شدہ اشاعت

MUSTAFAI NEWS

ماہنامہ

مُصطفائی نیوز

www.mustafai.com

2010

سچ بولیں گے
سادہ رہیں گے
سلامتی بانٹیں گے

مُصطفائی رضاکار

خدمت سب کی

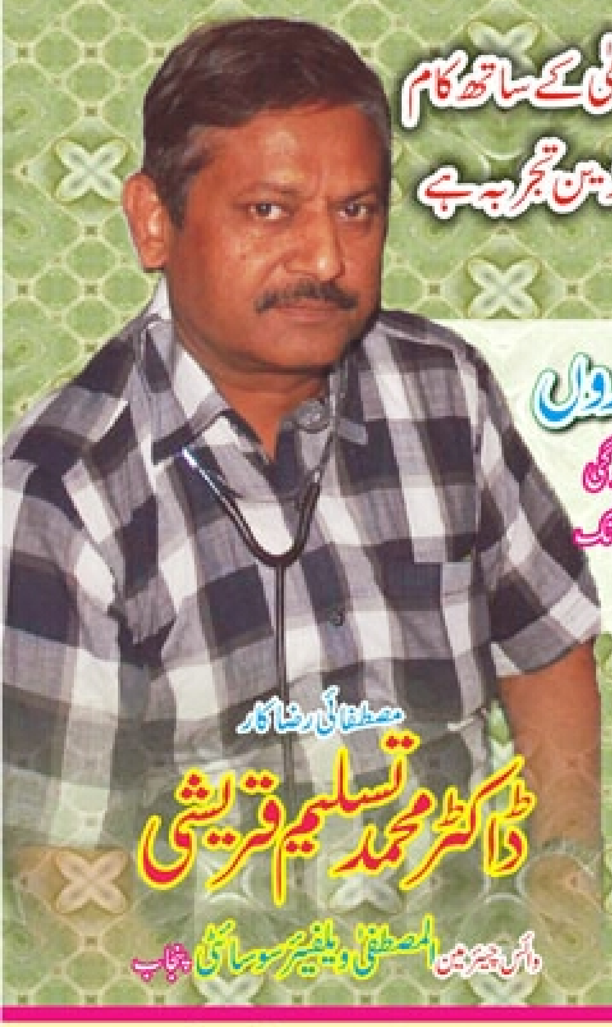

سیلاب کے دوران المصطفیٰ کے ساتھ کام
میری زندگی کا خوشگوار ترین تجربہ ہے

مصطفائی رضاکاروں
کی متاثرہ علاقوں میں موجودگی
اور متاثرین کی خدمت سمائی تک
جاری رہے گی۔

مصطفائی رضاکار
ڈاکٹر محمد تسلیم قریشی
وائس چیئرمین المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب

متاثرہ علاقوں میں
گرم بستروں کی
اشد ضرورت ہے

قربانی پراجیکٹ
2010
سیلاب سے متاثرہ بھائیوں کیلئے

بلوچستان

پنجاب

سندھ

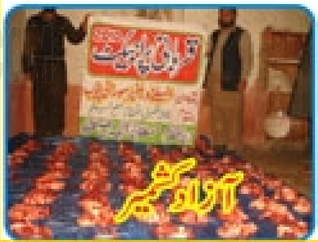
آزاد کشمیر

خیبر پختونخواہ

دہشتگردی نہیں چلنے دیں گے،

قرآن پاک کی تقسیم

گرم بستروں کی تقسیم

پاکستان بھر میں مصطفائی برادری کا اپنا ترجمان